روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
213029
CPL 61

قدرت ثانیہ نمبر
جلد 85-50
نمبر 117

25 - مئی 2000ء
20 صفر 1421ھ
25 ہجرت 1379ھش
بروز جمعرات

خلافت کے قیام کا مدعا توحید اور عبادت الٰہی کا قیام ہے

یہ ایک ایسا شجرہ طیبہ ہے جس کی جڑیں زمین میں گہری پیوست ہیں

حمد و شکر کا پہلو ایک ابدی اور لازوال پہلو ہے جو منصب خلافت سے وابستہ ہے

خلافت کی عظمت اور برکات کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشادات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے منصب خلافت پر فائز ہونے کے بعد اپنے پہلے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جون 82ء بمقام بیت اقصیٰ ربوہ میں فرمایا

خلافت کے قیام کا مدعا توحید کا قیام ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے اٹل۔ ایسا کہ جو کبھی ٹل نہیں سکتا' زائل نہیں ہو سکتا' اس میں کوئی تبدیلی کبھی نہیں آئے گی (۔) خلافت کا انعام یعنی آخری پھل تمہیں یہ عطا کیا جائے گا کہ میری عبادت کرو گے' میرا کوئی شریک نہیں ٹھہراؤ گے کامل توحید کے ساتھ تم میری عبادت کرتے چلے جاؤ گے اور میرے حمد و ثناء کے گیت گایا کرو گے۔ یہ وہ آخری جنت کا وعدہ ہے جو جماعت احمدیہ سے کیا گیا اور مجھے یقین ہے اور جو نظارے ہم نے دیکھے ہیں اور جن کے نتیجہ میں غم کے دھاروں کے علاوہ حمد کے دھارے بھی ساتھ بہہ رہے ہیں اور شکر کے دھارے بھی ساتھ ہی بہہ رہے ہیں ایسے حیرت انگیز ہیں کہ آج دنیا میں کوئی قوم اس کے پاسنگ کو بھی نہیں پہنچ سکتی جو جماعت احمدیہ کا مقام اس دنیا میں ہے وہ کسی اور جماعت کا نہیں (۔) **پس کامل بھروسہ اور کامل توکل** تھا اللہ کی ذات پر کہ وہ خلافت احمدیہ کو کبھی ضائع نہیں ہونے دے گا۔ ہمیشہ قائم و دائم رکھے گا۔ زندہ اور تازہ اور جوان اور ہمیشہ مہکنے والے عطر کی خوشبو سے معطر رکھتے ہوئے اس شجرۂ طیبہ کی صورت میں اس کو ہمیشہ زندہ و قائم رکھے گا جس کے متعلق وعدہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ (۔) کہ ایسا شجرۂ طیبہ ہے جس کی جڑیں زمین میں گہری پیوست ہیں اور کوئی دنیا کی طاقت اسے اکھاڑ کر پھینک نہیں سکتی۔ یہ شجرۂ خبیثہ نہیں ہے کہ جس کے دل میں آئے وہ اسے اٹھا کر' اسے اکھاڑ کے ایک جگہ سے دوسری جگہ پھینک دے۔ کوئی آندھی' کوئی ہوا اس (شجرہ طیبہ) کو اپنے مقام سے ٹلا نہیں سکے گی اور شاخیں آسمان سے' اپنے رب سے باتیں کر رہی ہیں اور ایسا درخت **نو بہار اور سدا بہار** ہے۔ ایسا عجیب ہے یہ درخت کہ ہمیشہ نو بہار رہتا ہے کبھی خزاں کا منہ نہیں دیکھتا ہر وقت' ہر آن اپنے رب سے پھل پاتا چلا جاتا ہے۔ اس پر کوئی خزاں کا وقت نہیں آتا اور اللہ کے حکم سے پھل پاتا ہے اس میں نفس کی کوئی ملونی شامل نہیں ہوتی (۔) حمد اور شکر کا پہلو ایک ابدی پہلو ہے۔ وہ ایک لازوال پہلو ہے۔ وہ کسی شخص کے ساتھ وابستہ نہیں۔ نہ پہلے کسی خلیفہ کی ذات سے وابستہ تھا' نہ میرے ساتھ ہے نہ آئندہ کسی خلیفہ کی ذات سے وابستہ ہے۔ وہ منصب خلافت کے ساتھ وابستہ ہے۔ وہ' وہ پہلو ہے جو زندہ و تابندہ ہے۔ اس پر کبھی موت نہیں آئے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہاں ایک شرط کے ساتھ اور وہ شرط یہ ہے (۔) کہ دیکھو اللہ تم سے وعدہ تو کرتا ہے کہ تمہیں اپنا خلیفہ بنائے گا زمین میں' لیکن کچھ تم پر بھی ذمہ داریاں ڈالتا ہے۔ تم میں سے ان لوگوں سے وعدہ کرتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور عمل صالح بجا لاتے ہیں۔ پس اگر نیکی کے اوپر جماعت قائم رہی اور ہماری دعا ہے اور ہمیشہ ہماری کوشش رہے گی کہ ہمیشہ ہمیش کے لئے یہ جماعت نیکی پر ہی قائم رہے' صبر کے ساتھ اور وفا کے ساتھ' تو خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ بھی ہمیشہ ہمارے ساتھ وفا کرتا چلا جائے گا اور خلافت احمدیہ اپنی پوری شان کے ساتھ شجرۂ طیبہ بن کر ایسے درخت کی طرح لہلہاتی رہے گی جس کی شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی ہوں۔

(الفضل 22 جون 82ء)

ایمان لانے والوں اور عمل صالح کرنے والوں سے خلافت کا وعدہ کیا گیا ہے

سنت رسولؐ اور خلفائے راشدین کی سنت کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا

خلافت کی عظمت اور برکات کے بارہ میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہؐ کے بابرکت ارشادات

قیام خلافت کا وعدہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنادے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنادیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔ (النور-56)

ہر نبوت کالازمہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر نبوت کے بعد خلافت ہوتی ہے۔

(کنز العمال جلد 6 ص 109)

خلیفہ خدا بناتا ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے اپنی بیماری کے دوران فرمایا۔ اپنے والد ابوبکر اور بھائی کو بلوالو تاکہ میں انہیں ایک تحریر لکھ دوں۔ کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کئی دعویدار اٹھ کھڑے ہوں گے۔ کوئی کہے گا کہ میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اور مومن ابوبکر کے سوا کسی کو خلیفہ بنانے پر راضی نہیں ہوں گے۔

(مسلم کتاب فضائل الصحابۃ باب من فضائل ابوبکر)

خلافت نبوت

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ معاویہؓ سے ملنے گیا۔ جب ہم ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے میرے والد سے کہا۔ اے ابوبکرۃؓ! مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے آنحضرت ﷺ سے سنی ہو۔ اس پر ابوبکرۃؓ نے کہا کہ آنحضرت ﷺ کو اچھے خواب بہت پسند تھے اور آپؐ ان کے بارہ میں پوچھا کرتے تھے۔ ایک دن حضورؐ نے لوگوں سے پوچھا۔ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے تو حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا۔ اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک ترازو آسمان سے لٹکایا گیا ہے۔ آپؐ کا وزن ابوبکرؓ سے کیا گیا۔ آپؐ کا پلڑا جھک گیا۔ پھر ابوبکرؓ کا وزن عمرؓ سے کیا گیا تو ابوبکرؓ کا پلڑا جھک گیا۔ پھر عمرؓ کا وزن عثمانؓ سے کیا گیا تو عمرؓ کا پلڑا جھک گیا۔ پھر ترازو اٹھا لیا گیا۔ آنحضرت ﷺ نے اس خواب کی یہ تعبیر فرمائی کہ خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا حکومت دے گا۔

(مسند احمد بن حنبل۔ مسند البصریین حدیث 19547)

اطاعت خلفاء

حضرت عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نماز فجر کے بعد حضور ﷺ نے ایسا پر اثر وعظ فرمایا جس سے آنکھیں چھلک پڑیں اور دل لرز اٹھے۔ اس پر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو ایسا وعظ ہے جیسے کوئی الوداع کرنے والا وصیت کرتا ہے۔ آپ ہمیں کیا خاص نصیحت فرماتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔

میں تمہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے اور سننے اور اطاعت کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ اگرچہ تم پر حبشی غلام سردار مقرر کر دیا جائے تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ بڑے اختلاف دیکھے گا۔ پس تم بدعات سے بچنا کیونکہ یہ ضلالت پر مبنی ہوتی ہیں۔ تم میں سے جو یہ زمانہ پائے وہ میری سنت کو اختیار کرے اور خلفائے راشدین مہدیین کی سنت کو اختیار کرے۔ اپنے دانتوں کے ساتھ اس سنت کو مضبوطی سے تھام لینا۔

(ترمذی کتاب العلم باب الاخذ بالسنۃ)

خلافت علیٰ منہاج النبوۃ

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر وہ اس کو اٹھا لے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھا لے گا۔ پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی (جس سے لوگ دل گرفتہ ہوں گے اور تنگی محسوس کریں گے) جب یہ دور ختم ہوگا تو اس کی دوسری تقدیر کے مطابق اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم وستم کے دور کو ختم کر دے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ یہ فرما کر آپؐ خاموش ہو گئے۔

(مشکوۃ باب الانذار والتحذیر)

امام کی بیعت

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے اپنا ہاتھ کھینچا وہ اللہ تعالیٰ سے (قیامت کے دن) اس حالت میں ملے گا کہ نہ اس کے پاس کوئی دلیل ہوگی نہ عذر۔ اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے امام وقت کی بیعت نہیں کی تھی تو وہ جاہلیت اور گمراہی کی موت مرا۔

(مسلم کتاب الامارۃ باب الامر بلزوم الجماعۃ)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 7 روپے

مرتبہ: صفدر نذیر گولیکی صاحب

تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا

انبیاء کے مشن کی تکمیل خلافت سے وابستہ ہوتی ہے

خلافت کا نظام اس لئے ہے کہ دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے

خلافت کا عظیم مقام اور اس کی برکات حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کی تحریرات کی روشنی میں

ارشادات حضرت مسیح موعود

خلیفہ کے معنیٰ

"خلیفہ کے معنے جانشین کے ہیں جو تجدید دین کرے۔ نبیوں کے زمانہ کے بعد جو تاریکی پھیل جاتی ہے اس کو دور کرنے کے واسطے جو ان کی جگہ آتے ہیں انہیں خلیفہ کہتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص383)

خلیفہ اللہ تعالیٰ منتخب فرماتا ہے

"صوفیاء نے لکھا ہے کہ جو شخص کسی شیخ یا رسول اور نبی کے بعد خلیفہ ہونے والا ہوتا ہے تو سب سے پہلے خدا کی طرف سے اس کے دل میں حق ڈالا جاتا ہے۔ جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں تو دنیا پر ایک زلزلہ آجاتا ہے اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے مگر خدا تعالیٰ کسی خلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹاتا ہے اور پھر گویا اس امر کا از سر نو اس خلیفہ کے ذریعہ اصلاح و استحکام ہوتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں اپنے بعد خلیفہ مقرر نہ کیا؟ اس میں بھی یہی بھید تھا کہ آپؐ کو خوب علم تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ایک خلیفہ مقرر فرما دے گا کیونکہ یہ خدا کا ہی کام ہے اور خدا کے انتخاب میں نقص نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کام کے واسطے خلیفہ بنایا اور سب سے اول حق انہی کے دل میں ڈالا...."

(ملفوظات جلد دوم ص229-230)

مقام خلافت کی تجلیات

"...جب تو اس مقام تک پہنچ گیا تو تو نے اپنی کوشش کو انتہاء تک پہنچا دیا اور فنا کے مرتبہ تک پہنچ گیا۔ پس اس وقت تیرے سلوک کا درخت اپنے کامل نشوونما تک پہنچ جائے گا اور تیری روح کی گردن تقدس اور بزرگی کے مرغزار کے نرم سبزہ تک پہنچ جائے گی اس اونٹنی کی مانند جس کی گردن لمبی ہو اور اس نے اپنی گردن کو ایک سبز درخت تک پہنچا دیا ہو اور اس کے بعد حضرت احدیت کے جذبات ہیں اور خوشبوئیں ہیں اور تجلیات ہیں تا وہ بعض ان رگوں کو کاٹ دے کہ جو بشریت میں سے باقی رہ گئی ہوں اور بعد اس کے زندہ کرنا ہے اور باقی رکھنا اور قریب کرنا اس نفس کا جو خدا کے ساتھ آرام پکڑ چکا ہے جو خدا سے راضی اور خدا اس سے راضی اور فنا شدہ ہے تاکہ یہ بندہ حیات ثانی کے بعد قبول فیض کے لئے مستعد ہو جائے اور اس کے بعد انسان کامل کو حضرت احدیت کی طرف سے خلافت کا پیرایہ پہنایا جاتا ہے اور رنگ دیا جاتا ہے الوہیت کی صفتوں کے ساتھ۔ اور یہ رنگ ظلی طور پر ہوتا ہے تا مقام خلافت متحقق ہو جائے اور پھر اس کے بعد خلقت کی طرف اترتا ہے تا ان کو روحانیت کی طرف کھینچے اور زمین کی تاریکیوں سے باہر لا کر آسمانی نوروں کی طرف لے جائے۔ اور یہ انسان ان سب کا وارث کیا جاتا ہے جو نبیوں اور صدیقوں اور اہل علم اور درایت میں سے اور قرب اور ولایت کے سورجوں میں سے اس سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور دیا جاتا ہے اس کو علم اولین کا اور معارف گزشتہ اہل بصیرت و حکمائے ملت کے تا اس کے لئے مقام وراثت کا متحقق ہو جائے۔ پھر یہ بندہ زمین پر ایک مدت تک جو اس کے رب کے ارادے میں ہے توقف کرتا ہے تاکہ مخلوق کو نور ہدایت کے ساتھ منور کرے اور جب خلقت کو اپنے رب کے نور کے ساتھ روشن کر چکا یا امر تبلیغ کو بقدر کفایت پورا کر دیا پس اس وقت اس کا نام پورا ہو جاتا ہے اور اس کا رب اس کو بلاتا ہے اور اس کی روح اس کے نفسی نقطہ کی طرف اٹھائی جاتی ہے۔"

(ترجمہ از خطبہ الہامیہ ص38 تا 40 روحانی خزائن جلد16)

خلافت میں شجاعت و فراست کی روح پھونکی جاتی ہے

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ بباعث چند در چند فتنوں اور بغاوت اعراب اور کھڑے ہونے والے جھوٹے پیغمبروں کے میرے باپ پر جبکہ وہ خلیفہ رسول اللہ صلعم مقرر کیا گیا وہ مصیبتیں پڑیں اور وہ غم دل پر نازل ہوئے کہ اگر وہ غم کسی پہاڑ پر پڑتے تو وہ بھی گر پڑتا اور پاش پاش ہو جاتا اور زمین سے ہموار ہو جاتا مگر چونکہ خدا کا یہ قانون قدرت ہے کہ جب خدا کے رسول کا کوئی خلیفہ اس کی موت کے بعد مقرر ہوتا ہے تو شجاعت اور ہمت اور استقلال اور فراست اور دل قوی ہونے کی روح اس میں پھونکی جاتی ہے جیسا کہ یشوع کی کتاب باب اول آیت 6 میں حضرت یشوع کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر یعنی موسیٰ تو مر گیا اب تو مضبوط ہو جا۔ یہی حکم قضاء و قدر کے رنگ میں نہ شرعی رنگ میں حضرت ابوبکرؓ کے دل پر بھی نازل ہوا تھا۔"

(تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد17 ص186)

انبیاء کے مشن کی تکمیل خلافت سے وابستہ ہوتی ہے۔

"یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے (اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب ہوں گے۔ ترجمہ از ناقل) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخمریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن و تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا (۔) یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔ ایسا ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا جبکہ حضرت موسیٰؑ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزل مقصود تک پہنچا دیں فوت ہو گئے اور بنی اسرائیل میں ان کے مرنے سے ایک بڑا ماتم برپا ہوا جیسا کہ تورات

میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسیٰ کی ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا اور صلیب کے واقعہ کے وقت تمام حواری تتر بتر ہو گئے اور ایک ان میں سے مرتد بھی ہو گیا۔"

(الوصیت ص 7-9)

قدرت ثانیہ کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا

"سوائے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔"

(الوصیت ص 9-10)

قدرت ثانیہ کے مظہر وجودوں کی نسبت پیشگوئی

"میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔"

(الوصیت ص 10)

نظام خلافت کی دائمی ضرورت واہمیت

"خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ اس واسطے رسول کریم ﷺ نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اطلاق ہو کیونکہ خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔"

(شہادۃ القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 253)

ارشادات حضرت مصلح موعود

خلافت کی اطاعت سے ہی الٰہی نصرت ملتی ہے

"..... وہی خدا جو اس وقت فوجوں کے ساتھ تائید کے لئے آیا آج میری مدد پر ہے اور اگر آج تم خلافت کی اطاعت کے نکتہ کو سمجھو تو تمہاری مدد کو بھی آئے گا۔ نصرت ہمیشہ اطاعت سے ملتی ہے۔ جب تک خلافت قائم رہے نظامی اطاعت پر، اور جب خلافت مٹ جائے انفرادی اطاعت پر ایمان کی بنیاد ہوتی ہے۔"

(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

ہر قسم کی فضیلت امام کی اطاعت میں ہے

"یاد رکھو ایمان کسی خاص چیز کا نام نہیں بلکہ ایمان نام ہے اس بات کا کہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ نمائندہ کی زبان سے جو بھی آواز بلند ہو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کی جائے...... ہزار دفعہ کوئی شخص کہے کہ میں مسیح موعود پر ایمان لاتا ہوں، ہزار دفعہ کوئی کہے کہ میں احمدیت پر ایمان رکھتا ہوں۔ خدا کے حضور اس کے ان دعووں کی کوئی قیمت نہیں ہوگی جب تک وہ اس شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ نہیں دیتا جس کے ذریعہ خدا اس زمانہ میں (دین) قائم کرنا چاہتا ہے۔ جب تک جماعت کا ہر شخص پاگلوں کی طرح اس کی اطاعت نہیں کرتا اور جب تک اس کی اطاعت میں اپنی زندگی کا ہر لحہ بسر نہیں کرتا۔ اس وقت تک وہ کسی قسم کی فضیلت اور بڑائی کا حقدار نہیں ہو سکتا۔"

(الفضل 15 نومبر 1946ء)

خلفاء ہی قرب الٰہی کے حصول میں ممد ہیں

"انبیاء اور خلفاء اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول میں ممد ہوتے ہیں جیسے کمزور آدمی پہاڑ کی چڑھائی پر نہیں چڑھ سکتا تو سونٹے یا کھڈ سٹک کا سہارا لے کر چڑھتا ہے اسی طرح انبیاء اور خلفاء لوگوں کے لئے سہارے ہیں، وہ دیواریں نہیں جنہوں نے الٰہی قرب کے راستوں کو روک رکھا ہے بلکہ وہ سونٹے اور سہارے ہیں جن کی مدد سے کمزور آدمی بھی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے۔"

(الفضل 11 ستمبر 1937ء)

دین کی صحیح تشریح اور وضاحت خلفاء ہی کرتے ہیں

"خلفاء کے ذریعہ سنن اور طریقے قائم کئے جاتے ہیں ورنہ احکام تو انبیاء پر نازل ہو چکے ہوتے ہیں۔ خلفاء دین کی تشریح اور وضاحت کرتے ہیں اور معلق امور کو کھول کر لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں اور ایسی راہیں بتاتے ہیں جن پر چل کر (دین) کی ترقی ہوتی ہے۔"

(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

اقامت صلوٰۃ خلیفہ کے ذریعہ ہی ہوتی ہے

فرمایا۔ "اقامت صلوٰۃ بھی اپنے صحیح معنوں میں خلافت کے بغیر نہیں ہو سکتی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ صلوٰۃ کا بہترین حصہ جمعہ ہے جس میں خطبہ پڑھا جاتا ہے اور قومی ضرورتوں کو لوگوں کے سامنے رکھا جاتا ہے۔ اب اگر خلافت کا نظام نہ ہو تو قومی ضروریات کا پتہ کس طرح لگ سکتا ہے۔ مثلاً پاکستان کی جماعتوں کو کیا علم ہو سکتا ہے کہ چین اور جاپان اور دیگر ممالک میں اشاعت (احمدیت) کے سلسلہ میں کیا ہو رہا ہے اور (دین) ان سے کن قربانیوں کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اگر ایک مرکز ہو گا اور ایک خلیفہ ہو گا جو تمام (احمدیوں) کے نزدیک واجب الاطاعت ہو گا تو اسے تمام اکناف عالم سے رپورٹیں پہنچتی رہیں گی کہ یہاں یہ ہو رہا ہے اور وہاں وہ ہو رہا ہے اور اس طرح وہ لوگوں کو بتا سکے گا کہ آج فلاں قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اور آج فلاں قسم کی خدمات کے لئے آپ کو پیش کرنے کی حاجت ہے..... مگر جب خلافت کا نظام نہ رہے تو انفرادی رنگ میں کسی کو قومی ضرورتوں کا کیا علم ہو سکتا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورہ نور ص 368)

تمام برکات خلیفۂ وقت سے تعلق کے نتیجہ میں مل سکتی ہیں

"جب تک بار بار ہم سے مشورے نہیں لیں گے اس وقت تک ان کے کام میں کبھی برکت پیدا نہیں ہو سکتی۔ آخر خدا نے ان کے ہاتھ میں سلسلہ کی باگ نہیں دی میرے ہاتھ میں سلسلہ کی باگ دی ہے۔ انہیں خدا نے خلیفہ نہیں بنایا مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے اور جب خدا نے اپنی مرضی بتانی ہوتی ہے تو مجھے بتاتا ہے انہیں نہیں بتاتا۔ پس تم مرکز سے الگ ہو کر کیا کر سکتے ہو جس کو خدا اپنی مرضی بتاتا ہے، جس پر خدا اپنے الہام نازل فرماتا ہے، جس کو خدا نے اس جماعت کا خلیفہ اور امام بنا دیا ہے اس سے مشورہ اور ہدایت حاصل کر کے تم کام کر سکتے ہو۔ اس سے جتنا تعلق رکھو گے اسی قدر تمہارے کاموں میں برکت پیدا ہو گی..... وہی شخص سلسلہ کا مفید کام کر سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ وہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو وہ اتنا کام بھی نہیں کر سکے گا جتنا بکری کا بکروٹہ کر سکتا ہے۔"

(الفضل 20 نومبر 1946ء)

خلیفۂ وقت کی موجودگی میں کسی آزادانہ تدبیر اور مظاہرہ کی ضرورت نہیں

"اگر ایک امام اور خلیفہ کی موجودگی میں انسان یہ سمجھے کہ ہمارے لئے کسی آزاد تدبیر اور مظاہرہ کی ضرورت ہے تو پھر خلیفہ کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ امام اور خلیفہ کی ضرورت یہی ہے کہ ہر قدم جو مومن اٹھاتا ہے اس کے پیچھے اٹھاتا ہے، اپنی مرضی اور خواہشات کو اس کی مرضی اور خواہشات کے تابع کرتا ہے، اپنی تدبیروں کو اس کی تدبیروں کے تابع کرتا ہے، اپنے ارادوں کو اس کے ارادوں کے تابع کرتا ہے، اپنی آرزوؤں کو اس کی آرزوؤں کے تابع کرتا ہے اور اپنے سامانوں کو اس کے سامانوں کے تابع کرتا ہے۔ اگر اس مقام پر مومن کھڑے ہو جائیں تو ان کے لئے کامیابی اور فتح یقینی ہے۔"

(الفضل 4۔ستمبر 1937ء)

خلیفۂ وقت کی سکیم کے سوا اور کوئی سکیم قابل عمل نہیں ہونی چاہئے

"خلافت کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ جس وقت خلیفہ کے منہ سے کوئی لفظ نکلے اس وقت سب سکیموں، سب تجویزوں اور سب تدبیروں کو پھینک کر رکھ دیا جائے اور سمجھ لیا جائے کہ اب وہی سکیم، وہی تجویز اور وہی تدبیر مفید ہے جس کا خلیفۂ وقت کی طرف سے حکم ملا ہے۔ جب تک یہ روح جماعت میں پیدا نہ ہو اس وقت تک سب خطبات رائیگاں، تمام سکیمیں باطل اور تمام تدبیریں ناکام ہیں۔"

(الفضل 31 جنوری 1936ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

"..... جس پالیسی کو خلفاء پیش کریں گے ہم

اسے ہی کامیاب بنائیں گے اور جو پالیسی ان کے خلاف ہو گی اسے ناکام کریں گے۔ پس اگر کوئی مبائع اور مومن کوئی اور طریق اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم اسے ناکام کریں گے...... صرف خلیفہ کی پالیسی کو ہی کامیاب کریں گے۔"

(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

نیز فرماتے ہیں:۔

"دین کے ایک معنی سیاست اور حکومت کے بھی ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے سچے خلفاء کی اللہ تعالیٰ نے یہ علامت بتائی ہے کہ جس سیاست اور پالیسی کو وہ چلائیں گے اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں قائم فرمائے گا۔"

(تفسیر کبیر سورہ نور ص 376)

انسانی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے تحت ہی کامیابی کی راہ دکھا سکتی ہیں

"میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خواہ تم کتنے ہی عقل مند اور مدبر ہو اپنی تدابیر اور عقلوں پر چل کر دین کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے جب تک تمہاری عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت نہ ہوں اور تم امام کے پیچھے پیچھے نہ چلو ہرگز اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت تم حاصل نہیں کر سکتے۔ پس اگر تم خدا تعالیٰ کی نصرت چاہتے ہو تو یاد رکھو اس کا کوئی ذریعہ نہیں سوائے اس کے کہ تمہارا اٹھنا، بیٹھنا، کھڑا ہونا اور چلنا اور تمہارا بولنا اور خاموش ہونا میرے ماتحت ہو۔"

(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

خلیفہ کو عصمت صغریٰ حاصل ہوتی ہے

"اطاعت جس طرح نبی کی ضروری ہوتی ہے ویسے ہی خلفاء کی ضروری ہوتی ہے۔ ہاں ان دونوں اطاعتوں میں ایک امتیاز اور فرق ہوتا ہے اور وہ یہ کہ نبی کی اطاعت اور فرمانبرداری اس وجہ سے کی جاتی ہے کہ وہ وحی الٰہی اور پاکیزگی کا مرکز ہوتا ہے مگر خلیفہ کی اطاعت اس لئے نہیں کی جاتی کہ وہ وحی الٰہی اور تمام پاکیزگی کا مرکز ہوتا ہے بلکہ اس لئے کی جاتی ہے کہ وہ تنفیذ وحی الٰہی اور تمام نظام کا مرکز ہے۔ اسی لئے واقف اور اہل علم لوگ کہا کرتے ہیں کہ انبیاء کو عصمت کبریٰ حاصل ہوتی ہے اور خلفاء کو عصمت صغریٰ۔"

(الفضل 17 فروری 1935ء)

نیز فرمایا:۔

"یہ تو ہو سکتا ہے کہ ذاتی معاملات میں خلیفہ وقت سے کوئی غلطی ہو جائے لیکن ان معاملات میں جن پر جماعت کی روحانی اور جسمانی ترقی کا انحصار ہو اگر اس سے کوئی غلطی سرزد بھی ہو تو اللہ تعالیٰ اپنی جماعت کی حفاظت فرماتا ہے اور کسی نہ کسی رنگ میں اسے اس غلطی پر مطلع کر دیتا ہے۔ صوفیا کی اصطلاح میں اسے عصمت صغریٰ کہا جاتا ہے۔ گویا انبیاء کو تو عصمت کبریٰ حاصل ہوتی لیکن خلفاء کو عصمت صغریٰ حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان سے کوئی ایسی غلطی نہیں ہونے دیتا جو جماعت کے لئے تباہی کا موجب ہو۔ ان کے فیصلوں میں جزئی اور معمولی غلطیاں ہو سکتی ہیں مگر انجامکار نتیجہ یہی ہو گا کہ (دین) کو غلبہ حاصل ہو گا اور اس کے مخالفوں کو شکست ہو گی۔ گویا بوجہ اس کے کہ ان کو عصمت صغریٰ حاصل ہوتی ہے خدا تعالیٰ کی پالیسی بھی وہی ہو گی جو ان کی ہو گی بے شک بولنے والے وہ ہوں گے، زبانیں انہی کی حرکت کریں گی، ہاتھ انہی کے چلیں گے، دماغ انہی کا کام کرے گا مگر ان سب کے پیچھے خدا تعالیٰ کا اپنا ہاتھ ہو گا۔"

(تفسیر کبیر سورہ نور ص 77، 376)

اللہ تعالیٰ خلیفۂ وقت کو اپنی صفات بخشتا ہے

"خدا تعالیٰ جس شخص کو خلافت پر کھڑا کرتا ہے وہ اس کو زمانہ کے مطابق علوم بھی عطا کرتا ہے اگر وہ احمق، جاہل اور بے وقوف ہوتا ہے...... تو اس کے کیا معنی ہیں کہ خلیفہ خود خدا بناتا ہے۔ اس کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ جب کسی کو خدا خلیفہ بناتا ہے تو اسے اپنی صفات بخشتا ہے اگر وہ اسے اپنی صفات نہیں بخشتا تو خدا تعالیٰ کے خود خلیفہ بنانے کے معنی ہی کیا ہیں۔"

(الفضل 22 نومبر 1950ء)

خلفاء کا ادب و احترام ہی کامیابی کا ذریعہ ہے

فرمایا:۔

"شریعت وہ ہے جو قرآن کریم میں بیان ہے اور آداب وہ ہیں جو خلفاء کی زبان سے نکلیں۔ پس ضروری ہے کہ آپ لوگ ایک طرف تو شریعت کا احترام قائم کریں اور دوسری طرف خلفاء کا ادب و احترام قائم کریں اور یہی چیز ہے جو مومنوں کو کامیاب کرتی ہے۔"

(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

خلیفہ کی دعا ہی سب سے زیادہ قبول ہوتی ہے

"اللہ تعالیٰ جب کسی کو منصب خلافت پر سرفراز کرتا ہے تو اس کی دعاؤں کی قبولیت کو بڑھا دیتا ہے کیونکہ اگر اس کی دعائیں قبول نہ ہوں تو پھر اس کے اپنے انتخاب کی ہتک ہوتی ہے...... میں جو دعا کروں گا وہ انشاء اللہ فرداً فرداً ہر شخص کی دعا سے زیادہ طاقت رکھے گی۔"

(منصب خلافت ص 32)

خلیفہ خدا بناتا ہے

وہی جو خاک کے سینے سے پھول اگاتا ہے
جو پتھروں سے بھی چشمے بہا کے لاتا ہے

نہاں جو رکھتا ہے موتی صدف کے سینے میں
جو بحر و بر سے گھٹائیں نئی اٹھاتا ہے

جو کوہ و وادی و صحرا کے ذرے ذرے میں
سحر کی پہلی کرن بن کے جگمگاتا ہے

وہ خود ہے محورِ عالم اور ایک عالَم کو
وہ ایک مرکز و محور پہ لے کے آتا ہے

جلا کے وحدتِ روحانیت کا ایک چراغ
وہ اس چراغ کی لو اور بھی بڑھاتا ہے

نثار ہونے کو آتے ہیں اس پہ پروانے
وہ جب دلوں پہ وفا کے دیئے جلاتا ہے

ہزار بھڑکے جہاں میں شرار بُولہبی
چراغِ مصطفویؐ اور جگمگاتا ہے

یہی خدا کی مشیت کا ہے عمل اے دوست
یہ اس لئے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے

عبدالسلام اختر

خلیفہ ہی دشمن کو زیر کرنے کا ذریعہ ہے

"اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کو دیکھتے ہوئے میں انسانوں پر انحصار نہیں کر سکتا۔ اور تم بھی یہ نصرت اسی طرح حاصل کر سکتے ہو کہ اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ اور ایسا کرنے میں صرف خلیفہ کی اطاعت کا ثواب نہیں بلکہ موعود خلیفہ کی اطاعت کا ثواب تمہیں ملے گا۔ اگر تم کامل طور پر اطاعت کرو گے تو مشکلات کے بادل اڑ جائیں گے، تمہارے دشمن زیر ہو جائیں گے اور فرشتے آسمان سے تمہارے لئے ترقی والی نئی زمین اور تمہاری عظمت وسطوت والا نیا آسمان پیدا کریں گے لیکن شرط یہی ہے کہ کامل فرمانبرداری کرو۔"

(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

اطاعت کی برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اگر تم کامل طور پر اطاعت کرو گے تو مشکلات کے بادل اڑ جائیں گے۔ اور فرشتے آسمان سے تمہارے لئے ترقی والی نئی زمین اور تمہاری عظمت وسطوت والا نیا آسمان پیدا کریں گے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ کامل فرمانبرداری کرو۔

(الفضل 4۔ ستمبر 1937ء)

☆ ایک عالی شان انقلاب کی تمہید ☆

قرآن وحدیث کے عالمی درس کی حیران کن پیشگوئی

خلافت احمدیہ کی دوربین نگاہ اور اس کی آسمانی تائید

7- جنوری 1938ء کو قادیان کی بیت اقصیٰ میں پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر لگا- اس دن حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ میں فرمایا-

"اس خدا کا بے انتہا شکر ہے جس نے ہر زمانہ کے مطابق اپنے بندوں کے لئے سامان بہم پہنچائے ہیں- کبھی وہ زمانہ تھا کہ لوگوں کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ تک چل کر جانا بہت مشکل ہوا کرتا تھا- اور اس وجہ سے بہت بڑے اجتماع ہونے ناممکن تھے لیکن آج ریلوں- موٹروں- لاریوں- بسوں- ہوائی جہازوں اور عام بحری جہازوں کی ایجاد اور افراط کی وجہ سے ساری دنیا کے لوگ بسہولت کثیر تعداد میں قلیل عرصہ میں ایک مقام پر جمع ہو سکتے ہیں.......... پس خدا نے جہاں اجتماع کے ذرائع بہم پہنچائے- وہاں لوگوں تک آواز پہنچانے کا ذریعہ بھی اس نے ایجاد کروا دیا اور ہزاروں ہزار اور لاکھوں لاکھ شکر ہے اس پروردگار کا جس نے اس چھوٹی سی بستی میں جس کا چند سال پہلے کوئی نام بھی نہیں جانتا تھا اپنے مامور کو مبعوث فرما کر اپنے وعدوں کے مطابق اس کو ہر قسم کی سہولتوں سے متمتع فرمایا- یہاں تک کہ اب ہم اپنی اس بیت الذکر میں بھی وہ آلات دیکھتے ہیں.......... آج اس آلہ کی وجہ سے اگر اس سے صحیح طور پر فائدہ اٹھایا جائے تو ایک ہی وقت میں لاکھوں آدمیوں تک بسہولت آواز پہنچائی جا سکتی ہے- اور ابھی تو ابتداء ہے- اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس آلہ کی ترقی کہاں تک ہو گی- بالکل ممکن ہے اس کو زیادہ وسعت دے کر ایسے ذرائع سے جو آج ہمارے علم میں بھی نہیں میلوں میل یا سینکڑوں میل تک آوازیں پہنچائی جا سکیں.......... پس اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس تدریس پر قادر ہو سکے گا..........

جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے اور جس سرعت سے ترقی دے رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانہ میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی- تو بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں- یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہو گا- اور کتنے ہی عالی شان انقلاب کی یہ تمہید ہو گی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت و انبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں-"

(روزنامہ الفضل 13 جنوری 1938ء)

ایک خادم کی دعوت

حضرت خلیفہ اول کے گھر

حضرت ملک غلام فرید صاحب بیان کرتے ہیں کہ-

"مجھے بھائی چوہدری حاکم دین صاحب مرحوم نے بتایا تھا کہ جن دنوں میں بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں خادم طفلاں تھا تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے اہل خانہ حضرت اماں جی سے فرمایا کہ میرا ایک دوست حاکم دین ہے- اس کی دعوت کرو- اماں جی کو کیا علم کہ حاکم دین کون ہے- ان کے پڑوس میں چوہدری حاکم علی صاحب چک پنیار ضلع سرگودھا والے رہتے تھے جو کہ ایک معزز اور مالدار آدمی تھے اور بہت پرانے احمدی تھے- اماں جی نے چوہدری حاکم علی صاحب کی دعوت سمجھ کر ان کو دعوت پر بلایا- کچھ دنوں کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح نے اماں جی سے کہا کہ میں نے چوہدری حاکم دین صاحب کی دعوت کے لئے کہا تھا- آپ نے ابھی تک ان کی دعوت نہیں کی- اماں جی نے کہا کہ میں نے ان کی دعوت کر دی تھی فرمایا کہ میں نے تو انہیں کسی دن اپنے گھر آتے نہیں دیکھا-

باتوں باتوں میں جب حضور کو علم ہوا کہ اماں جی نے بجائے چوہدری حاکم دین کے چوہدری حاکم علی صاحب کی دعوت کر دی تھی- تو فرمایا کہ میرا دوست تو چوہدری حاکم دین ہے جو بورڈنگ میں خادم طفلاں ہے- جب بھی چوہدری حاکم دین صاحب یہ بات سنایا کرتے تھے تو رونے لگ جاتے تھے کہ کہاں حضرت خلیفۃ المسیح جیسا عظیم الشان انسان اور کہاں حاکم دین خادم طفلاں- انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ حضرت خلیفہ اول کی اس اظہار شفقت کا باعث کیا تھا- میں سمجھتا ہوں کہ چونکہ وہ خادم طفلاں تھے اور بورڈنگ میں حضور کے صاحبزادہ میاں عبدالحی صاحب سال بھر رہے تھے اور چوہدری صاحب ان کی خدمت کرتے ہوں گے اور گھر بھی آتے ہوں گے- اور اس وجہ سے حضور کو ان کا لحاظ تھا اور ان کی شفقت اور قدردانی ایسی تھی-"

(مبشرین احمد ص 37)

ہمارا فرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں-

یہ ہماری جماعت کا کام ہے کہ وہ خلافت احمدیہ کو ایسی مضبوطی سے قائم رکھے کہ قیامت تک کوئی اس میں رخنہ اندازی کرنے کی جرأت نہ کر سکے- اور جماعت اپنی روحانیت اور اتحاد اور تنظیم کی برکت سے ساری دنیا کو (احمدیت) کی آغوش میں لے آئے-

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25- جون 1944ء)

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
SUZUKI
Sales - Service - Parts
① Pre Delivery Inspection
② First 1000 Km. Free Inspection
WARRANTY
③ 20,000 Km. Or One Year
(Which Ever Comes First)
SUNDAY OPEN
FRIDAY CLOSE
MINI MOTORS
AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO., LTD.
Gulberg III, Lahore ☎ 5712119-877864
Defence Phase 1, Lhr. Cantt ☎ 5726798

میرے خیال میں

خلافت رابعہ کی سب سے بڑی برکت یہ ہے

احباب کرام کی آراء پر مبنی ایک دلچسپ اور ایمان افروز فیچر

یوسف سہیل شوق

جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا احسان ہے کہ اس نے ہم کمزوروں کو خلافت جیسی نعمت عطا فرمائی ہے۔ یہ احسان خداوندی بے شمار برکتوں اور فضلوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ ان برکتوں کا نہ تو کوئی شمار ہے اور نہ ہی کوئی اندازہ کر سکتا ہے۔ یہ برکت تو تبھی محسوس ہوتی ہے جب ٹھنڈے پانی کی طرح' مولا کریم کی محبت کی طرح' خلافت کی محبت بھی ہر مخلص احمدی کے رگ و ریشے میں اترتی چلی جائے۔ اس وقت خلافت کی برکات کو دیکھ کر ہر آنکھ نم اور ہر دل گداز ہو جاتا ہے۔ خلافت کی برکات کا یہ بھی ایک زبردست ایمان افروز پہلو ہے کہ ہر احمدی اس کی برکات کو اپنے اپنے انداز میں محسوس کرتا ہے کسی کے نزدیک ایک پہلو بے حد حسین ہے تو دوسرے کے نزدیک ایک اور پہلو اپنی تابناکی سے نظروں کو چندھیا دیتا ہے۔ ایک احمدی ایک برکت بیان کرتا ہے تو اس کی آنکھوں میں قندیلیں جگمگانے لگتی ہیں دوسرا مخلص ایک دوسری برکت کا اظہار کرتا ہے تو اس کے رگ و ریشے سے خوشیوں اور مسرتوں کی لپٹیں اٹھنے لگتی ہیں۔ غرضیکہ خلافت کی برکات کا تذکرہ' احباب جماعت سے سننا ایک ایسا شاندار اور پرلذت روحانی تجربہ ہے کہ دل بے اختیار اللہ کی حمد سے بھر کر آنکھوں کے راستے چھلک جاتا ہے۔ مولا کریم کی رحمت کا کس منہ سے اور کس انداز سے شکر ادا کریں کہ اس نے ہمیں خلافت کی نعمت عطا کی جس کے مظہر رابع کے دور میں بے حد و حساب نئی برکات کا ظہور ہوا۔ احمدیوں کے سامنے یہ ذکر چھڑے تو لگتا ہے کہ ہر احمدی کا خون سیروں بڑھ گیا ہے۔ بقول غالب

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا

ادارہ الفضل نے اس بار فیصلہ کیا کہ یوم خلافت کے خصوصی شمارے کے لئے احباب جماعت کی آراء حاصل کی جائیں اور ان سے پوچھا جائے کہ ان کے خیال میں خلافت رابعہ کے بابرکت دور کی سب سے بڑی برکت کون سی ہے؟ احباب سے یہ بھی درخواست کی گئی کہ وہ صرف ایک 'سب سے بڑی برکت' کا ذکر کریں تاکہ حسین ترین پھولوں کا دلکش گلدستہ تیار ہو سکے۔

قارئین کرام! ان پھولوں کی مہک سونگھئے اور روحانی لذت سے شادکام ہو جائیے۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا

دعوت الی اللہ کی کامیابی غیر معمولی ہے۔ ہندوستان میں لاکھوں افراد احمدی ہو گئے۔ یورپ کو حضرت صاحب نے زندہ کر دیا ہے۔ ایم ٹی اے بھی اس کا حصہ ہے جس کے ذریعے دعوت الی اللہ کا بہت بڑا راستہ کھل گیا ہے۔ ایسا پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔

محترم ثاقب زیروی صاحب مدیر ہفت روزہ لاہور

ایم ٹی اے کا قیام سب سے اہم تحریک ہے۔ اس سے احمدیوں کی تربیت ہو رہی ہے۔ اردو زبان سکھائی جا رہی ہے۔ ہومیو پیتھی کا علم دیا جا رہا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ بھی ہے کہ تلاوت کا صحیح طریقہ پتہ لگ رہا ہے۔ لندن میں جائیں تو یوں لگتا ہے ایمرجنسی لگی ہوئی ہے۔ اتنے کام ہو رہے ہیں۔ بچے بڑے ڈیوٹیوں میں دن رات لگے ہوئے ہیں۔

مکرم روشن دین صاحب سمندری سیکرٹری اصلاح وارشاد

نماز اور سچ بولنے کی تحریک۔ انکساری سے کام لینا۔ کوئی گالی دیتا ہو تو انتقام نہ لینا بلکہ خدمت کرنا۔ یہ سب سے زیادہ بابرکت تحریک ہے۔

محترم سید میر محمود احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ

احباب جماعت سے زندہ خدا کا زندہ تعلق قائم کرنا اور پھر اس کو قائم رکھوانا۔

مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور

انٹرنیشنلائزیشن آف جماعت احمدیہ۔ پچھلے پانچ سال کے اعداد و شمار سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے۔ ایک دفعہ فرمایا تھا کہ دعا کریں میرے دور میں جماعت ایک کروڑ ہو جائے۔ اللہ نے اپنا فضل کیا پچھلے سال' ایک ہی سال کے اندر ایک کروڑ ہو گئے۔ یقیناً یہ برکت اللہ تعالیٰ نے حضور ہی کے دور خلافت میں رکھی تھی۔ اس بات کا ذکر میں نے لندن میں انٹرنیشنل مجلس شوریٰ میں بھی کیا۔

مکرم خورشید انور صاحب امیر جماعت نارووال

دعوت الی اللہ کی تحریک سب سے زیادہ بابرکت ہے اور سب سے زیادہ حضور ایدہ اللہ کا زور بھی اسی کی طرف ہے اور اپنے نتائج اور پھلوں کے اعتبار سے سب سے زیادہ کامیاب بھی یہی ہے مشکل مقامی حالات کے باوجود احباب جماعت انتہائی کوششیں کر رہے ہیں۔

صوبیدار صلاح الدین صاحب

صدر حلقہ گولبازار ربوہ

دعوت الی اللہ ہی سب سے بڑی تحریک ہے۔ اسی پر سب سے زیادہ زور ہے اور یہی سب سے زیادہ کامیاب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اور زیادہ کامیاب کرتا چلا جائے۔ آمین

مکرم عبدالمالک صاحب نمائندہ الفضل لاہور

وقف نو کی تحریک سب سے اعلیٰ تحریک ہے۔ جماعت کے مستقبل میں اس کی بہت برکتیں ظاہر ہوں گی۔ اگرچہ بچوں کو ان کے ماں باپ نے وقف کر دیا ہے مگر بلوغت کے وقت ہر بچے سے اس کی رائے پوچھی جائے گی۔ ایک اہم بات جو مشاہدہ میں آئی ہے وہ یہ ہے کہ واقفین نو بچوں کو عام بچوں کی نسبت زیادہ ذہنی صلاحیتیں ملی ہیں یہ تائید الٰہی کا خاص نظارہ ہے۔ اکثر احباب جماعت نے یہ بات مشاہدہ کی ہے۔

مکرم عبدالستار خان صاحب سابق مربی سپین

قادیان کی گمنام مگر مقدس بستی سے جو نور حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ظاہر ہوا خلافت رابعہ کے مبارک دور میں تمام اکناف عالم میں انتہائی سرعت اور تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اور ہر سال کروڑوں سینے اس نور سے منور ہو کر اپنے رب کریم کے آستانہ پر سربسجود ہو رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے متعدد الہامات اور پیشگوئیاں اس مبارک دور میں بڑی شان سے پوری ہو رہی ہیں اور افراد جماعت احمدیہ اپنے محبوب امام کی قیادت میں "بنیان مرصوص" کی طرح اخلاص و فدائیت بھری جانی و مالی بے مثال قربانیاں کر رہے ہیں۔

مکرم چوہدری نصر اللہ بھلّی صاحب نائب امیر سرگودھا

دعوت الی اللہ کی تحریک سب سے زیادہ کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ اس میدان میں جو کامیابیاں اللہ تعالیٰ نے خلافت کی برکت سے عطا فرمائی ہیں مذاہب کی تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ دو لاکھ سے بات شروع ہو کر ہر سال دوگنا ہوتے چلے جانا اور کروڑوں کی تعداد میں داخل ہو جانا ایسی کامیابی ہے جس پر عقل حیران ہے۔

مکرم اقرار حسین ایاز صاحب معلم اصلاح وارشاد

انہوں نے 1988ء میں بیعت کی 1992ء میں معلم بنے۔ ان کا کہنا ہے کہ نماز پڑھنے اور سچ بولنے کی تحریک سب سے زیادہ شاندار تحریکات ہیں۔ کوئی بری بات کرے تو اس کا جواب اچھائی سے دینا۔ اور جماعت کی تعلیم کے متعلق ہر بات بتانا۔

مکرم نعیم احمد خان صاحب ناظم علاقہ انصار اللہ کراچی

ایم ٹی اے کی تحریک سب سے زیادہ بابرکت

ثابت ہوئی۔ پابندی پاکستان میں لگائی گئی اور خلافت کو باہر جانا پڑا۔ اب خلافت اور اس کے متبعین کے درمیان اللہ نے ایسا انتظام کردیا ہے کہ یہ پابندی بے اثر ہوگئی ہے۔ خلیفہ وقت ہر گھر میں پہنچ گئے ہیں۔

مکرم راجہ غالب احمد صاحب
جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ
لاہور

یہ بڑا مشکل سوال ہے۔ ہر لحاظ سے جماعت کی پروجیکشن عالمی سطح پر کردینا سب سے بڑی کامیابی ہے۔ حضور کی اپنی شخصیت کی شناخت ہر جگہ ہے۔ ہر سطح سے افق و آفاق تک جماعت کو پہنچا دیا ہے۔ دعوت الی اللہ کے ذریعے خلیفہ وقت نے گن کر دو کروڑ افراد جماعت میں شامل کر دیئے اب ہم کہہ سکتے ہیں کہ پہلے ہم لاکھوں میں تھے اب کروڑوں میں ہیں۔

مکرم عبدالسمیع خان صاحب
ایڈیٹر الفضل

اس دور میں سب سے بڑی نعمت جماعت کی عملی وحدت اور عالمگیریت ہے۔ یہ خوبی اصول کے طور پر تو آغاز سے ہی جماعت احمدیہ کا طرّہ امتیاز ہے لیکن اس دور میں جو معجزانہ نشان اس کو عطا ہونے ہیں وہ بے مثال ہیں۔ جماعت کی تمام بڑی بڑی تقریبات عالمگیر ہو گئی ہیں۔ عالمی دعائیں، عالمی درس قرآن، عالمی خطبہ جمعہ، عالمی جلسے، عالمی نکاح یہ وہ نعمتیں ہیں جو تاریخ انسانیت میں ہمیں پہلی بار نظر آتی ہیں۔ ہم یہ خوش قسمت دور دیکھنے پر خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔

مکرم مولانا محمد سعید انصاری صاحب
سابق مربی انچارج سنگاپور ملائشیا

الصلوٰۃ معراج المومن۔ نمازوں کی طرف حضور کی تحریک اس دور کی سب سے بابرکت تحریک ہے۔ اس دور میں اس کی طرف خاص توجہ ہوئی۔ نماز باجماعت اور بروقت ادائیگی۔ معراج سے اوپر تو اور کوئی چیز ہو نہیں سکتی۔ اسی میں ساری باتیں آجاتی ہیں۔

مکرم میر نور احمد تالپور امیر
جماعت حیدر آباد

ایم ٹی اے کی تحریک سب سے بڑی ہے۔ وضاحت کی ضرورت بھی نہیں۔ اپنی وضاحت خود آپ ہے۔ ساری دنیا میں احمدیت کا تعارف ہوگیا ہے۔

مکرم مبشر احمد گوندل صاحب
ناظم ضلع انصار اللہ حیدر آباد

ایم ٹی اے کی برکت ہے کہ جنگل میں بھی بیٹھے ہوں تو اس کے ذریعے سے گویا جماعت میں بیٹھے ہیں۔ ٹی وی کھولتے ہیں تو چھوٹے چھوٹے بچے بھی بھاگ کر آجاتے ہیں کہ حضرت صاحب آ گئے۔ بچوں میں بھی حضور کی چہرہ شناسی ہے۔

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب
کنڈیارو امیر نوشہرو فیروز سندھ

سب سے بڑا ڈش کا کارنامہ ہے۔ اب تو دنیا مانتی ہے۔ تمام دنیا جو ہماری بات نہیں سنتی تھی گالیاں دیتی تھی۔ اب ہماری بات سنتی ہے۔ ہم حیران ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم خود سنتے ہیں۔ ایک غیر احمدی نے بتایا کہ ہماری ڈش خود بخود پھر گئی اور ایم ٹی اے آگیا وہ کہتے ہیں کہ لوگ یونہی باتیں کرتے تھے۔ یہاں تو نیکی کی باتوں کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے۔

مکرم حکیم محمد جمیل صاحب امیر
ضلع بدین

دعوت الی اللہ کی سکیم یوں تو سو سال سے جاری تھی لیکن اس کو جو رخ حضرت خلیفہ رابع نے دیا ہے اس کے اثرات دیکھ کر ہر احمدی حیران اور خوش ہے ہم خود دیکھتے تھے کہ کوئی کامیابی نہیں ہوتی تھی۔ لیکن جب دعوت الی اللہ کا حکم ملا اور گھروں سے نکلے تو خدا نے پھل بھی دے دیا۔

مکرم شیخ مظفر احمد صاحب
امیر ضلع فیصل آباد

دعوت الی اللہ کی جو رو لگائی ہے نتائج سے بے پرواہ ہو کر، مخالفتوں کے باوجود، اس سے جماعت بہت مضبوط ہو گئی ہے۔ نئی نسل کی تربیت کا سامان خود بخود ہو گیا ہے۔ ایم ٹی اے بھی اسی کے تتبع میں ہے۔ جماعت میں جو ولولہ، مخالفت کے باوجود، اس سے پیدا ہوا ہے یہ غیر معمولی ہے۔ یہ سب سے زیادہ کامیاب اور بابرکت تحریک ہے۔

ملک محمود احمد صاحب لاہور

دعوت الی اللہ کی تحریک پہلے دن سے پیارے حضور نے جس جوش و جذبہ سے فرمائی ہے یہ اہم ترین تحریک ہے۔ اس کا نتیجہ ہے کہ دنیا بھر میں لوگ جوق در جوق احمدی ہو رہے ہیں۔ سالانہ بیعتوں کی تعداد چند ہزار سے بڑھ کر لاکھوں اور اب کروڑوں میں داخل ہو گئی ہے۔ حضور کا فرمان صحیح ثابت ہوا کہ جو جوت اللہ نے میرے دل میں لگائی ہے وہ سب دلوں میں لگ چکی ہے۔

مکرم فخر الحق شمس صاحب
رکن ادارہ الفضل

ہمارے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دور خلافت میں خاص طور پر احباب جماعت کو الٰہی جہاد کے لئے تیاری کا حکم دیا۔ دنیا کے تیروں کا مقابلہ دعاؤں کے تیروں سے کرنا سکھایا، عبادت گاہوں میں لڑائی کے گر بتائے اور راتوں کو اٹھ کر اپنی عبادت گاہوں کو گرم کرنا سکھایا۔ اس وجہ سے تمام دنیا کے احمدی گریہ و زاری کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور جھکے اور انشاء اللہ جھکتے چلے جائیں گے۔

قریشی محمد سلیم اسلم سابق
امیر ضلع مظفر گڑھ

ایم ٹی اے کا اجراء بنیادی چیز ہے۔ یہی جماعت کی ترقی کی وجہ بن رہا ہے۔ تمام ملکوں سے رابطہ ہوگیا ہے۔ جو پابندی تھی وہ بے اثر ہو گئی۔ ساری دنیا سے جماعت متعارف ہو گئی۔ ترقی اور دعوت الی اللہ جو رکی ہوئی تھی اس کو ایم ٹی اے نے دوبارہ جاری کرادیا۔

محمد اصغر ابڑو۔ لاڑکانہ

دعوت الی اللہ کی تحریک کا بڑا نام ہے۔ اللہ کا پیغام ساری دنیا میں پہنچا دیا۔ یہی ہمارا کام ہے۔ ہمارے علاقے میں بھی کامیابیاں مل رہی ہیں۔ ہر سال نئے پھل مل رہے ہیں الحمدللہ۔ میں ایک نو مبائع احمدی سے ملاقات کرنے گیا۔ باہر کر موٹر سائیکل کا ہارن دیا۔ نہ وہ میرا واقف نہ میں اس کا۔ وہ نکلا مجھ سے لپٹ گیا۔ میں نے پوچھا کیسے پتہ لگا کہ میں احمدی ہوں۔ کہنے لگا احمدی سے خوشبو آجاتی ہے۔

ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب امیر
ضلع ساہیوال

جماعت کی قربانیاں سب سے اہم ہیں۔ خدا کی حکمت کے تحت حضرت صاحب کو باہر لے گیا۔ میں کینیڈا میں حضور سے ملا اور کہا کہ دلوں سے یہ دعائیں کہ آپ واپس آجائیں اب اس زور سے نہیں نکل رہیں۔ فرمانے لگے اسلام آباد (لندن) سے ہو کر تو نہیں آئے۔ میں نے کہا ہو کر آرہا ہوں۔

عبدالحمید کارکن سرائے محبت

ایم ٹی اے سب سے بابرکت ہے۔ اس کی برکات ساری دنیا میں پھیل رہی ہیں۔ اس کی وجہ سے ہی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ورنہ انفرادی طور پر ہم کیا کرسکتے تھے۔ دو یا چار کو سنا لیتے۔ اب ساری دنیا سن رہی ہے۔

مکرم عبدالحی صاحب
دوکاندار ربوہ

قرآن کریم کا صحیح تلفظ سے پڑھنا اور نمازوں پر زور یہ اس خلافت کی سب سے بڑی برکات ہیں۔ ساری عمر سے قرآن پڑھ رہے تھے مگر اب صحیح پڑھنا شروع کیا ہے۔ نمازوں پر زور اس سے پہلے کبھی اس طرح نہیں دیا گیا۔ لگتا ہے کہ اب تو سارے احمدی نمازی ہو گئے ہیں۔

مکرم احسان الحق خان صاحب
امیر جماعت کوئٹہ

دشمنوں نے چاہا ان کا منہ بند کردو۔ خلیفہ کو بھی روک دو۔ مگر ایم ٹی اے کے ذریعے سے دونوں باتیں ناکام ہوگئیں اب ہر جمعہ ہی نہیں ہر روز ملاقات ہوتی ہے۔ پابندی بھی نہیں لگا سکتے۔ ایم ٹی اے سے ہی سارا انقلاب آیا ہے۔

مکرم ڈاکٹر شفیق سہگل صاحب
امیر جماعت ملتان

ایم ٹی اے ایسی تحریک ہے جس کا فوری اثر ہوا۔ ہر لحاظ سے ایم ٹی اے عالمگیر تحریک ہے۔ ہمیں ایک نعمت سے محروم کرنے کی کوشش کی گئی۔ وہ ساری نعمت اللہ نے ہمارے ہی لئے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لئے عام کردی۔ اب حضرت صاحب کی باتیں سنتے ہیں اور پیاس بجھاتے ہیں۔

مکرم انجینئر ارشاد احمد خان
امیر جماعت پشاور

وقف نو، ایم ٹی اے اور دعوت الی اللہ اور مالی تحریکات، تحریک دعوت الی اللہ بنیادی تحریک ہے۔ باقی اس کی شاخیں ہیں ہندوستان میں شاندار کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔

مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب
مربی سلسلہ

میرے نزدیک خلافت رابعہ کی سب سے اہم برکت ایم ٹی اے ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پسندیدہ دعا رب ادخلنی..... کی قبولیت کا نشان بھی ہے۔ ایم ٹی اے، مرزا طاہر احمد کا مخفف بھی ہے۔ حضرت خلیفہ رابع کی پیدائش 1928ء میں ہوئی اور ٹیلی ویژن کی ایجاد بھی اسی دور میں ہوئی۔ مبارک عابد صاحب کا شعر ہے۔

ہر کسی منڈیر پر اس نے تو دیپک رکھ دیئے
تم نے آنکھیں موند لیں تم کو نظر آیا نہیں

خلافت کی برکات کو یاد رکھیں اور سال میں ایک دن خلافت ڈے کے طور پر منائیں

یہ جلسے قیامت تک کرتے چلے جاؤ تا کہ خلافت کا ادب اور اہمیت قائم رہے

یوم خلافت منانے کے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد اور جماعت کا پہلا یوم خلافت

حضرت مصلح موعود نے اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ 1956ء کے موقع پر ارشاد فرمایا:-

”خلافت کی برکات کو یاد رکھیں اور کسی چیز کو یاد رکھنے کے لئے پرانی قوموں کا یہ دستور ہے کہ وہ سال میں اس کے لئے خاص طور پر ایک دن مناتی ہیں- مثلاً شیعوں کو دیکھ لو وہ سال میں ایک دفعہ تعزیہ نکال لیتے ہیں تا قوم کو شہادت حسینؓ کا واقعہ یاد رہے- اسی طرح میں بھی خدام کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ سال میں ایک دن خلافت ڈے کے طور پر منایا کریں- اس میں وہ خلافت کے قیام پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور پرانی تاریخ کو دہرایا کریں- پرانے اخبارات کا ملنا تو مشکل ہے- لیکن الفضل نے پچھلے دنوں ساری تاریخ کو از سر نو بیان کر دیا ہے- اس میں وہ گالیاں بھی آ گئی ہیں جو پیغامی لوگ حضرت خلیفہ اول کو دیا کرتے تھے- اور خلافت کی تائید میں حضرت خلیفۃ المسیح اول نے جو دعوے کئے ہیں وہ بھی نقل کر دیئے گئے ہیں- تم اس موقعہ پر اخبارات سے یہ حوالے پڑھ کر سناؤ اگر سال میں ایک دفعہ خلافت ڈے منالیا جایا کرے تو ہر سال چھوٹی عمر کے بچوں کو پرانے واقعات یاد ہو جایا کریں گے- پھر تم یہ جلسے قیامت تک کرتے چلے جاؤ تا جماعت میں خلافت کا ادب اور اس کی اہمیت قائم رہے- حضرت مسیح موعود (-) خدا کرے ان کی خلافت دس ہزار سال تک قائم رہے- مگر یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ تم سال میں ایک دن اس غرض کے لئے خاص طور پر منانے کی کوشش کرو- میں مرکز کو بھی ہدایت کرتا ہوں- کہ وہ بھی ہر سال سیرت النبیؐ کے جلسوں کی طرح خلافت ڈے منایا کرے اور ہر سال یہ بتایا کرے کہ جلسہ میں ان مضامین پر تقاریر کی جائیں الفضل سے مضامین پڑھ کر نوجوانوں کو بتایا جائے کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول نے خلافت احمدیہ کی تائید میں کیا کچھ فرمایا ہے اور پیغامیوں نے اس کے رد میں کیا کچھ لکھا ہے- اسی طرح وہ رؤیا و کشوف بیان کئے جایا کریں جو وقت سے پہلے خدا تعالیٰ نے مجھے دکھائے اور جن کو پورا کر کے خدا تعالیٰ نے ثابت کر دیا کہ اس کی برکات اب بھی خلافت سے وابستہ ہیں“- (الفضل یکم مئی 57ء ص 4)

حضور کے اس ارشاد پر نظارت اصلاح و ارشاد نے احباب جماعت کے مشورہ سے الفضل 9 نومبر 1956ء میں یہ اعلان کیا کہ 27 مئی کو ”یوم خلافت“ مقرر کیا جاتا ہے- چنانچہ 1957ء سے دنیا بھر کی احمدی جماعتیں اس تاریخ کو نہایت جوش و خروش اور باقاعدگی سے یوم خلافت منا رہی ہیں-

ربوہ میں پہلا یوم خلافت

27 مئی 1957ء کو جماعت احمدیہ کی طرف سے دنیا بھر میں پورے جوش و خروش کے ساتھ ”یوم خلافت“ منایا گیا- مرکز احمدیت ربوہ میں اس روز بیت المبارک میں مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین کی زیر صدارت ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جو صبح 7 بجے سے گیارہ بجے قبل دوپہر تک جاری رہا- فاضل مقررین نے اپنی تقاریر میں خلافت کے ہر پہلو کو قرآن مجید احادیث نبوی، حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور حضرت خلیفہ اول کی تصریحات کی روشنی میں نہایت خوبی سے واضح کیا اور بتایا کہ انوار نبوت کو جاری رکھنے کے لئے خلافت کو قائم رکھنا اور اس کے شایان شان اعمال بجا لانا نہایت ضروری ہے- مقررین نے حسب وصیت حضرت مسیح موعود خلافت احمدیہ کے قیام و استحکام اور اس کے بالمقابل منکرین خلافت کی ریشہ دوانیوں اور ان کے حسرت ناک انجام پر بھی روشنی ڈالی- نیز حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے جس عزیمت اور جلالت شان کے ساتھ جماعت میں خلافت کے نظام کی بنیاد رکھی- اس کو بھی واضح کیا- اور پھر سیدنا حضرت المصلح الموعود الودود کی خلافت کے دور میں نظام خلافت کے طفیل جو عظیم الشان برکات نازل ہوئیں اور اطراف و جوانب عالم میں دین کو تمکنت نصیب ہوئی اور احمدیت کی سربلندی کے سامان پیدا ہوئے اور جن میں حضور کے وجود باجود کی برکات سے روز بروز اضافہ ہو رہا ہے- ان کو بھی وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا- حاضرین نے نظام خلافت کی ضرورت و اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات کے موضوعات پر علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر سننے کے بعد ایک نئے جوش اور نئے عزم کے ساتھ اپنے اس مقدس عہد کو دہرایا کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود (-) کے مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے خلافت حقہ کے آسمانی نظام کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہیں گے اور نسلاً بعد نسلٍ اس نظام کو قیامت تک جاری رکھتے چلے جائیں گے تا تائید و نصرت الٰہی مرکزیت، باہمی اتحاد و اخوت اور احمدیت کی سربلندی کی شکل میں خلافت کی جن عظیم الشان برکات کا انہوں نے قدم قدم پر مشاہدہ کیا ہے ان کا سلسلہ ہمیشہ ہمیش جاری رہے صاحب صدر کی اقتداء میں شمع خلافت کے پروانوں نے عہد کے الفاظ دہرا کر اپنے عزم کا اظہار کیا خلافت کے ساتھ والہانہ محبت و عقیدت کا یہ منظر دیکھنے کے لائق تھا- بیت مبارک ہزاروں قلوب کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی پر جوش آوازوں سے گونج رہی تھی-

(الفضل 29 مئی 1957ء)

امام وقت کے ساتھ خدائی تائید و نصرت

ایک حیرت انگیز واقعہ

مکرم نصیر احمد قمر صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن پچھلے دنوں ربوہ تشریف لائے تو خلافت لائبریری میں ان کے اعزاز میں ایک دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر مکرم نصیر احمد قمر صاحب نے احباب کے اصرار پر کہ وہ کچھ کہیں 'امام وقت کے ساتھ خدائی تائید و نصرت کا ایک حیرت انگیز اور ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا۔

انہوں نے کہا کہ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت خلیفۂ وقت کے ساتھ ہوتی ہے۔ اللہ ہی ان کے سب کام کرتا ہے۔ جلسہ سالانہ 1989ء کا ایک واقعہ ہے۔ میں ان دنوں حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری کی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا۔ صبح 8 بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد موصول ہوا کہ دنیا کی مختلف اہم دیواروں کے بارے میں یعنی دیوار چین' خورس کی دیوار اور دیوار برلن وغیرہ کے بارے میں اہم معلومات فراہم کی جائیں۔ خورس کی دیوار کے بارے میں مواد تفسیر کبیر سے نکالنے کی ذمہ داری ایک دوست کے سپرد کی۔ دیوار چین کے بارے میں میں نے سوچا کہ انسائیکلو پیڈیا سے مواد مل جائے گا۔ ایک انسائیکلو پیڈیا حضور کے گھر واقع لندن میں موجود تھا۔ ایک صاحب کو اسلام آباد سے لندن بھجوایا حضور کے گھر میں حضور کے داماد مکرم میاں سفیر احمد صاحب موجود تھے۔ ان سے فون پر رابطہ کر کے انسائیکلو پیڈیا کا مطالعہ کرنے کی اجازت طلب کی چنانچہ وہ صاحب روانہ ہو گئے۔ اب اہم مسئلہ دیوار برلن کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل کرنے کا تھا۔ یہ معلومات کہیں سے نہ مل رہی تھیں۔ اتنے میں ایک خاتون مکرمہ صالحہ صفی صاحبہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لائیں۔ وہ لائبریریوں میں کام کر چکی تھیں۔ میں نے اسے امداد غیبی سمجھا اور ان کو کہا کہ فون پر لائبریریوں سے رابطہ کریں اور جو معلومات مل سکیں وہ فون پر حاصل کر لیں۔ انہوں نے فون کا رسیور اٹھایا مگر ساتھ ہی واپس رکھ دیا۔ کہنے لگیں کہ آج تو اتوار ہے آج تو ساری لائبریریاں بند ہوں گی۔ میں نے اصرار کیا کہ کوشش کر کے دیکھیں کوئی نہ کوئی تو کھلی مل ہی جائے گی۔ اس پر انہوں نے دوبارہ فون اٹھایا مگر تھوڑی دیر بات کرنے کے بعد دوبارہ فون رکھ دیا اور کہا کہ آج فلاں خاص دن ہے۔ جو ایک آدھ لائبریری کھلنی تھی وہ بھی بند ہے۔ میری پریشانی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ اس وقت دن کے گیارہ بجنے والے تھے۔ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے کام کا دباؤ بھی غیر معمولی تھا۔ میں ساتھ ساتھ کام نبٹا رہا تھا اور ساتھ ساتھ سوچتا جا رہا تھا کہ کیا کیا جائے۔ میرے ذہن میں آیا کہ برلن کی دیوار کے بارے میں ایک تازہ کتاب چھپی تھی جو حضور کی خدمت میں آئی تھی۔ وہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن میں کہیں رکھی تھی۔ اگر میں خود جا سکتا تو جا کر شاید ڈھونڈ لیتا۔ مگر اس وقت میرا اسلام آباد سے نکلنا بالکل ناممکن تھا۔ اور میرے سوا اور کسی کو علم نہ ہو سکتا تھا کہ وہ کتاب کہاں سے مل سکے گی۔ صالحہ صفی کے میاں صاحب بار بار میرے پاس آ رہے تھے۔ ان کے چہرے پر بھی پریشانی تھی اور بے قراری میں وہ بار بار میرے پاس آتے اور کہتے اب کیا کیا جائے۔ اس وقت تک دن کے بارہ بجے کا وقت ہو چلا تھا۔ اب کہیں آنے جانے کا وقت گذر چکا تھا۔ جب صالحہ صفی کے میاں آخری بار میرے پاس آئے اور اپنی پریشانی کا پھر اظہار کیا تو میرے منہ سے عجیب الفاظ نکلے یہ وہ الفاظ تھے جو عموماً میری عادت میں شامل نہیں کہ بیان کروں۔ میرا تو ایمان ہے کہ سب کام خدا کے فضل سے ہونے ہوتے ہیں ہمارا تو محض ہاتھ لگا ہوا ہے' بہرحال میں نے ان صاحب کو تنگ آ کر بے ساختہ کہا'

میں نے ٹھیکہ نہیں لیا ہوا۔ جس نے ان کو خلیفہ بنایا ہے وہ خود ان کے سارے کام کرے گا۔ اس سے زیادہ میری کوئی ذمہ داری نہیں۔

صالحہ صفی کے میاں صاحب حیرانی سے مجھے دیکھنے لگے اور اب وقت یہ تھا کہ تفسیر کبیر سے ملنے والا مواد بھی آ گیا تھا۔ لندن سے انسائیکلو پیڈیا سے جو معلومات لینی تھیں وہ بھی پہنچ چکی تھیں۔ میں نے گھڑی دیکھی پونے بارہ بجے کا وقت تھا۔

اللہ کی شان دیکھیں! سبحان اللہ! میں قربان جاؤں پیارے مولا کے جس نے خلیفہ خود بنایا اور جو خود ہی ان کے سارے کام کرتا ہے۔ عین اس وقت ایک دوست جن کا نام قمر صاحب ہے میرے دفتر میں داخل ہوئے۔ ان کے بھائی امریکہ سے جلسہ میں شریک ہونے کے لئے آئے تھے۔ انہوں نے اپنے بیگ سے ایک کتاب نکالی اور کہا کہ میرے بھائی نے درخواست کی ہے کہ اس کتاب پر حضور کے دستخط کروا دیں۔ یہ دیوار برلن اور فرائیڈے دی ٹینتھ کی پیشگوئی پوری ہونے کے بارے میں ہے۔ اللہ اکبر میں نے کتاب ہاتھ میں لی۔ یہ وہی کتاب تھی جس کی فکر میں میں صبح سے پریشان ہو رہا تھا۔ میری آنکھوں میں بے اختیار نمی آ گئی۔ میرے مولا نے یہ کتاب امریکہ سے بھجوا دی ہے۔ میں نے فوراً صالحہ صفی کے میاں صاحب کو بلایا۔ یہ لیں کتاب یہ امریکہ سے ابھی ابھی آئی ہے اس کا خلاصہ چند منٹوں میں نکال دیں۔ انہوں نے تیزی سے کتاب ہاتھ میں لی اور اس کے ورق پلٹنے شروع کر دیئے۔ میں نے کنکھیوں سے ان کی طرف دیکھا۔ ان کی آنکھیں بھی اپنے مولا کی محبت میں آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر رہی تھیں۔ انہوں نے پندرہ بیس منٹ لگائے اور ضروری معلومات کاغذ پر لکھ کر مجھے پکڑا دیں اور حضور کی تقریر شروع ہونے سے چند منٹ قبل میں نے حاضر ہو کر مطلوبہ مواد حضور کے دست مبارک میں تھما دیا۔

میں نے سوچنا شروع کیا۔ کس طرح کڑیاں جڑتی ہیں۔ یہ شخص امریکہ سے یہ کتاب لے کر روانہ ہوتا ہے۔ اس کی خواہش ہے کہ اس کتاب پر حضور کے دستخط حاصل کروا لے۔ عموماً حضور اس طرح دستخط تو نہیں فرماتے مگر اس شخص کے دل میں یہ خواہش پیدا ہو گئی اور یہ خواہش یہ کتاب میرے ہاتھوں میں پہنچنے کا ذریعہ بن گئی اور عین اس وقت کتاب ملی جب سارے دنیاوی سہارے ختم اور انسانی طاقتیں بے بس ہو چکی تھیں۔ اللہ اکبر۔ سبحان اللہ

مکرم نصیر احمد قمر صاحب نے فرمایا کہ ایک اور اہم بات جس سے اس خدائی نشان کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ میں نے وہ کتاب جلسہ سالانہ کی مصروفیات کے بعد حضور کی خدمت میں پیش کی۔ خلاف توقع حضور نے دستخط فرما دیئے۔ میں نے وہ کتاب قمر صاحب کو دی کہ اپنے بھائی کو بھجوا دیں انہوں نے حیرت انگیز بات بتائی کہ میرا بھائی جو امریکہ سے یہ کتاب لے کر آیا تھا' وہ یہاں سے پاکستان گیا۔ اور پاکستان جا کر اس کی وفات ہو گئی۔ تب مجھے پتہ چلا کہ اس شخص کا امریکہ سے لندن کا سفر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے امام کو ایک کتاب پہنچانے کے لئے کروایا تھا۔

(تحریر : یوسف سہیل شوق)

سب جنتی ہیں

حضرت ملک غلام فرید صاحب بیان فرماتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنے بیٹے میاں عبدالحی صاحب کو اپنے مکان میں مغرب کے بعد درس دیا کرتے تھے۔ حضور کا یہ طریق تھا کہ درس میں امت محمدیہ کے بزرگوں کے حالات کثرت سے سنایا کرتے تھے۔ ایک دن دوران درس حضور نے حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب والد ماجد حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کے تعلق باللہ کے ذکر میں فرمایا کہ ایک دن حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب غالباً درس دے رہے تھے کہ آپ پر کشفی حالت طاری ہو گئی۔ جس کے بعد آپ نے فرمایا کہ کوئی صاحب میری مجلس سے نہ اٹھے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا ہے کہ اپنی مجلس کے حاضرین کے لئے دعا کر اور تیری دعا سے یہ سب جنت میں جائیں گے۔ اسی وقت شاہ صاحب نے اپنے ایک مرید سے کہا کہ حاضرین مجلس کی تعداد گن لو۔ اس کے بعد آپ نے دعا کی اور دعا کے بعد پھر اسی مرید سے فرمایا کہ حاضرین کی تعداد گن لو۔ کیونکہ دعا کے بعد انہوں نے ایک اجنبی شخص کو اپنی مجلس میں دیکھا جو دعا کے شروع ہونے کے وقت مجلس میں نہیں تھا۔ اس مرید نے شمار کر کے بتایا کہ تعداد اتنی ہی ہے۔ شاہ صاحب حیران ہوئے کہ تعداد بھی اتنی ہی ہے اور ایک شخص زائد بھی بیٹھا ہے۔ اتنے میں ایک شخص باہر سے اندر آ گیا۔ جو دعا شروع ہونے سے پہلے مجلس میں موجود تھا۔ اس سے پوچھا کہ تم کہاں گئے تھے۔ اس نے کہا کہ پیشاب کی حاجت کے لئے میں باہر چلا گیا تھا۔ نووارد سے آپ نے پوچھا کہ تم کیسے اس مجلس میں آ گئے تھے۔ اس نے کہا کہ میں گزر رہا تھا کہ مجھے آواز سنائی دی کہ دعا ہونے لگی ہے یہ سن کر میں بھی اندر آ گیا۔

یہ واقعہ ذکر کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ مجھے بھی اس وقت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تو بھی اپنے حاضرین مجلس کے لئے دعا کر اور یہ سب جنت میں جائیں گے۔ کوئی صاحب میری مجلس سے اٹھ کر نہ جائیں۔ اتفاق سے حضرت مرزا شریف احمد صاحب جو اس وقت کمرے کے آخری کونے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اٹھ کر باہر جانے لگے۔ حضرت خلیفہ اول چونکہ دراز قامت تھے۔ آپ نے دیکھا کہ کوئی شخص مجلس سے باہر جا رہا ہے آپ نے پوچھا کہ یہ کون شخص جا رہا ہے۔ معلوم ہونے پر آپ بہت بے تاب ہوئے اور کہا کہ جلدی لاؤ۔ میاں صاحب کو۔ جلدی لاؤ میاں صاحب کو۔ چنانچہ ایک شخص باہر گیا اور میاں صاحب کو فوراً واپس لے آیا اور حضرت خلیفہ اول نے حاضرین سمیت دعا کی۔

میں بالکل یقین سے تو نہیں کہہ سکتا مگر میرا خیال ہے کہ اس مجلس میں نواب میاں عبداللہ خان صاحب کے علاوہ جو یقیناً اس وقت وہاں تھے ان کے برادر خورد میاں عبدالرحیم خان صاحب اور برادرم صوفی محمد ابراہیم صاحب بھی تھے۔ میرے عم زاد ملک بشیر علی صاحب نے بتایا کہ وہ بھی بالکل اتفاقی طور پر اس مجلس میں حاضر تھے۔ بزرگوں میں سے مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی ان دنوں میں قادیان میں آئے ہوئے تھے اور اس وقت موجود تھے۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے ان کی وفات سے تھوڑا عرصہ قبل میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ میں پیشاب کرنے کے لئے باہر نکلا تھا' لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا بھیجا ہوا شخص مجھے بزور گھسیٹ کر واپس لے آیا۔"

(مبشرین احمد جلد اول ص 29)

اللہ تعالیٰ پر توکل

"حضرت مولانا نورالدین صاحب کا توکل اپنے رب پر اس قدر بلند تھا کہ باوجود اس کے کہ زندگی میں آپ نے لاکھوں روپے ہی کمائے اور لاکھوں ہی خرچ کئے۔ لیکن بوقت وفات آپ کے گھر میں کوئی مال نہیں تھا اور آپ کی اولاد کی حالت یہ تھی کہ میاں عبدالحی صاحب اس وقت تیرہ چودہ برس کے تھے۔ صاجزادی امتہ الحی صاحبہ گیارہ سال کی تھیں اور دیگر سارے بچے بھی بالکل چھوٹے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کا سب سے چھوٹا بچہ' بیٹا عبداللہ صرف چند ماہ کا تھا۔ اتنی چھوٹی اولاد کو نورالدین چھوڑ کر اپنے رب کے پاس جا رہے تھے اور ان کو کوئی گھبراہٹ نہ تھی کہ ان کی اولاد ان کے بعد زندگی کیسے گزارے گی۔"

(مبشرین احمد جلد اول ص 32)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محمود مجیب اصغر صاحب

رازونیاز کی باتیں - مولا کی محبت کے لمحے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے رؤیا و کشوف

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حافظ مرزا ناصر احمد نافلہ موعود نے ایک موقع پر فرمایا:۔ "ہزاروں نشانات ہیں جن کا سلسلہ خلافت (احمدیہ) کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے جاری کیا ہے۔ مگر یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ چونکہ خلیفہ (۔) فنا اور نیستی کے مقام پر ہوتا ہے اس لئے عام طور پر وہ ایسی باتوں کا اظہار نہیں کیا کرتا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کے اظہار کی باتیں ہوتی ہیں۔ سوائے ایسی باتوں کے جن کا تعلق سلسلہ کے ساتھ ہو اور جن کا بتایا جانا ضروری ہو۔ بلکہ اپنے تجربہ کی بناء پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ خلفاء (۔) کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ منع کرتا رہا ہے کہ اپنے مقام قرب کا کھل کر اظہار نہ کیا کریں اور اپنے ذاتی تجربہ اور حضرت مسیح موعود (۔) کے ایک فرمان اور تاریخی گواہیوں کے پیش نظر میں نے یہ نتیجہ نکالا ہے۔ (۔) حضرت مسیح موعود (۔) نے فرمایا ہے کہ ہزارہا پیش خبریاں اور مکالمے مخاطبے ان بزرگ خلفاء راشدین سے ہوئے تھے۔

(تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد ص 59)

جیسا کہ اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے بہت ہی کم رؤیا و کشوف کا انکشاف فرمایا ہے جو آپ کو اپنے خالق و مالک کی طرف سے نصیب ہوئے۔ ذیل میں صرف چند رؤیا و کشوف و الہامات حضرت خلیفہ ثالث کے اپنے مبارک الفاظ میں پیش ہیں۔

خلیفہ خدا بناتا ہے

یہ یاد رکھیں (خصوصاً نئی نسل) کہ انتخاب ہوتا ہے لیکن خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے حضرت خلیفہ اول (۔) کے زمانہ میں بعض لوگوں نے جو بعد میں الگ ہو گئے تھے ان میں سے کسی نے کہا کہ ہم نے خلیفہ منتخب کیا ہے آپ نے فرمایا۔ میں تمہارے انتخاب خلافت پر تھوکتا بھی نہیں ہوں۔ مجھے جس نے خلیفہ بنانا تھا اس نے بنا دیا۔

میری خلافت کے تھوڑے ہی عرصہ بعد مجھے اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا۔

(ترجمہ: اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے)

(الفضل 12 مارچ 1983ء)

رخ سیدھا رہے گا

بالکل شروع خلافت کے زمانہ کی بات ہے۔ حضرت مصلح موعود کا جب وصال ہوا تو میں ٹی آئی کالج میں پرنسپل تھا۔ کالج لاج میں میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ رہا کرتا تھا۔ میں وہاں آیا۔ میری طبیعت پر بڑا بار تھا کہ میں آپا صدیقہ ام متین صاحبہ کو یا مہر آپا کو Disturb کروں اپنی رہائش کے لئے۔ لیکن میرے پرائیویٹ سیکرٹری کا دفتر وہاں تھا۔ وہیں سارے کام کرنے پڑتے تھے۔ چنانچہ دفتر کے اوپر دو تین کمرے تھے ان ہی میں ہم ٹکے رہے۔ اس وقت تک جب تک کہ سہولت کے ساتھ سب کا دوسری جگہ انتظام نہیں ہو گیا۔ خلافت کے بڑے تھوڑے عرصہ کے بعد غالباً 1966ء میں نومبر کی بات ہے۔ ظہر کی نماز پڑھانے کے بعد میں واپس آیا اور دفتر کے اوپر کمرے میں سنتوں کی نیت جب باندھی تو میرے سامنے خانہ کعبہ آ گیا یعنی کشفی حالت میں نہیں جس میں آنکھیں بند ہو جاتی ہیں بلکہ کھلی آنکھوں کے ساتھ دیکھا۔ یعنی نظارہ یہ دکھایا گیا کہ میرا رخ ایک Angle بائیں طرف اور میں نے سیدھا کر لیا منہ' خانہ کعبہ کی طرف اور نظارہ بند ہو گیا۔ میں نے سوچا کہ یہ تو نہیں خدا کا منشاء کہ میں ہر دفعہ (ہمارے مکان قبلہ رخ نہیں بنے ہوئے اپنا خود ہی ایک اندازہ کرنا پڑتا ہے) آکر قبلہ ٹھیک کروایا کروں۔ مطلب یہ ہے کہ میں تمہارا منہ جس مقصد کے لئے تمہیں کھڑا کیا ہے اس سے ادھر ادھر نہیں ہونے دوں گا۔

(خطبہ جمعہ 25۔ اگست 1978ء بمقام بیت فضل لندن مطبوعہ الفضل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نمبر ص 9)

ایناں دیواں گا کہ تو رج جاویں گا

خطبہ جمعہ 18 مارچ 1966ء بمقام ربوہ میں فرمایا:۔

گزشتہ رات بارہ ساڑھے بارہ بجے تک مجھے یہ توفیق ملی کہ میں دوستوں کے خطوط پڑھوں اور اس کے ساتھ ساتھ لکھنے والوں کے لئے دعا بھی کروں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ توفیق بھی عطا کی کہ میں اپنی کمزوری ناتوانی اور بے مائیگی کا اعتراف کرتے ہوئے اس سے طاقت مانگوں۔ ہمت طلب کروں اور توفیق چاہوں تا اس نے جو ذمہ داریاں مجھ پر ڈالی ہیں انہیں صحیح رنگ میں اور احسن طریق پر پورا کر سکوں۔ پھر میں نے جماعت کی ترقی اور احباب جماعت کے لئے بھی دعا کی توفیق پائی۔ صبح جب میری آنکھ کھلی تو میری زبان پر یہ فقرہ تھا کہ

ایناں دیواں گا کہ تو رج جاویں گا

چونکہ گزشتہ رات کے پچھلے حصہ میں میں نے اپنے لئے بھی دعا کی تھی اور جماعت کے لئے دینی اور روحانی حسنات کے لئے پھر خلیفہ وقت کی سیری تو اس وقت ہو سکتی ہے جب جماعت بھی سیر ہو۔ اس لئے میں نے سمجھا کہ اس فقرہ میں جماعت کے لئے بھی بڑی بشارت پائی جاتی ہے۔ سو میں نے یہ فقرہ دوستوں کو بھی سنا دیا ہے تا وہ اسے سن کر خوش بھی ہوں۔ ان کے دل حمد سے بھی بھر جائیں اور انہیں یہ بھی احساس ہو جائے کہ انہیں اس رب سے جو ان سے اتنا پیار کرتا ہے کتنا پیار کرنا چاہئے (۔) اس وقت میں دوستوں کی خدمت میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خلیفۂ وقت کا سرمایہ اور خزانہ وہ مال ہی نہیں ہوا کرتا جو قومی خزانہ میں موجود ہو بلکہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے دلوں میں خلیفۂ وقت کے لئے جو محبت اور اخلاص کا جذبہ اور تعاون کی روح پیدا کرتا ہے وہی خلیفۂ وقت کا خزانہ ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا ہے کہ وہ الفاظ نہیں پاتا جن سے میں اس کا شکریہ ادا کر سکوں۔ لیکن جہاں احباب جماعت مالی قربانیوں میں دن بدن آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں وہاں انہیں اپنے اوقات کی قربانی کی طرف بھی زیادہ متوجہ ہونا چاہئے۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ 23 مارچ 1966ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 9 جولائی 1982ء کے خطبہ جمعہ میں اس الہام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ایک خاص وعدہ بھی تھا اور وہ مالی اعانت کا وعدہ تھا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بڑے پیار کے انداز میں پنجابی کے کلام میں یوں فرمایا۔ "میں تینوں ایناں دیواں گا کہ تو رج جاویں گا" رجنے کی ایک علامت ہوتی ہے کہ اس کا پس خوردہ بچا کرتا ہے۔ جو رجے نہ' جس کا پیٹ نہ بھرے' اس کی تو طلب باقی رہ جایا کرتی ہے۔ اور پلیٹ میں کچھ نہیں رہتا۔ رجا ہوا تو اپنی پلیٹ کو چھوڑ جاتا ہے۔ دوسرے بھی استفادہ کرتے ہیں۔ چنانچہ میں نے منصب خلافت پر آنے کے بعد دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار روپیہ نیک کاموں پر خرچ کرنے کے لئے آپ کا پس خوردہ موجود ہے اور سلسلہ کو مالی لحاظ سے کوئی کمی نہیں ہے اور کوئی کمی خدا کے فضل سے نہیں ہو گی۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ 20 جولائی 1982ء)

قرآنی انوار کا عالمی انتشار

5۔ اگست 1966ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

کوئی پانچ ہفتے کی بات ہے..... ایک دن جب میری آنکھ کھلی تو میں بہت دعاؤں میں مصروف تھا اس وقت عالم بیداری میں میں نے دیکھا کہ جس طرح بجلی چمکتی ہے اور زمین کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک روشن کر دیتی ہے اسی طرح ایک نور ظاہر ہوا اور اس نے زمین کے ایک کنارے سے لے کر دوسرے کنارے تک ڈھانپ لیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس نور کا ایک حصہ جیسے جمع ہو رہا ہے۔ پھر اس نے الفاظ کا جامہ پہنا اور ایک پر شوکت آواز فضا میں گونجی جو اس نور سے ہی بنی ہوئی تھی اور وہ یہ تھی۔ بشریٰ لکم یہ ایک بڑی بشارت تھی لیکن اس کا ظاہر کرنا ضروری نہ تھا ہاں دل میں ایک خلش تھی اور خواہش تھی کہ جس نور کو میں نے زمین کو ڈھانپتے ہوئے دیکھا ہے جس نے ایک سرے سے دوسرے سرے تک زمین کو منور کر دیا ہے اس کی تعبیر بھی اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے مجھے سمجھائے چنانچہ وہ ہمارا خدا جو بڑا ہی فضل کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے اس نے خود اس کی تعبیر اس طرح سمجھائی کہ گزشتہ پیر کے دن میں ظہر کی نماز پڑھا رہا تھا اور تیسری رکعت کے قیام میں تھا تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کسی غیبی طاقت نے مجھے اپنے تصرف میں لے لیا ہے اور اس وقت مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ جو نور میں نے اس دن دیکھا تھا وہ قرآن کا نور ہے جو تعلیم القرآن اور عارضی وقف کی سکیم کے ماتحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 10۔ اگست 1966ء)

قیام دین

خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مئی 1967ء بمقام بیت مبارک ربوہ میں فرمایا ابھی چند دن کی بات ہے نماز فجر سے قبل میں استغفار میں مشغول تھا ایک خوف سا مجھ پر طاری تھا اور میں اپنے رب سے اس کی مغفرت کا طالب ہو رہا تھا اس وقت اچانک میں نے محسوس کیا کہ ایک غیبی طاقت نے مجھے اپنے تصرف میں لے لیا ہے اور میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے "قیام دین" اور پھر ایک دھکے کے ساتھ جس نے میرے سارے جسم کو ہلا دیا میں پھر بیداری کے عالم میں آ گیا اور اس کی تفہیم مجھے یہ ہوئی کہ موجودہ سلسلۂ خطبات (تعمیر

بیت اللہ کے تیئیس ۲۳ عظیم الشان مقاصد۔ ناقل) کے ذریعہ جو پروگرام میں جماعت کے سامنے رکھنے والا ہوں اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ دین (-) کو قائم کرے گا۔ اس کے استحکام کے سامان پیدا کرے گا۔ (انشاء اللہ)

(تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد ص 58)

بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن (ڈنمارک) کا افتتاح

کل (21 جولائی 1967ء) بعد نماز جمعہ (بیت نصرت) کا افتتاح مختصر تقریر اور دعاؤں کے ساتھ ہوا۔ افتتاح بہت کامیاب تھا.... زیورک میں صبح تین بجے کے قریب زبان پر مندرجہ ذیل الفاظ جاری ہوئے۔

مبارک و مبارک وکل امر مبارک یجعل فیه

(ترجمہ یعنی یہ (بیت) برکت دہندہ اور برکت یافتہ ہے اور ہر ایک امر مبارک اس میں کیا جائے گا)

(الفضل 30 جولائی 1967ء)

اس بیت کا سنگ بنیاد صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے 6 مئی 1966ء کو رکھا تھا یہ (بیت) چونکہ احمدی مستورات کے چندے سے تعمیر ہوئی تھی اس لئے افتتاح کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 21 جولائی 1967ء کو اوپر والا پیغام حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کو بھجوایا تھا جس میں الہام کا بھی ذکر فرمایا۔

انشراح صدر ہو گیا

فرمایا:۔

19 اور 20 دسمبر 1968ء کی درمیانی شب قریباً چار بجے آنکھ کھلی تو ایک لمبی خواب کے تسلسل میں جو یاد نہیں رہی زبان پر آیا۔

ترجمہ:۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ رات خلافت و مجددیت والی تقریر انصار اللہ کے متعلق بہت دعا کا موقع ملا کہ کوئی غلط بات کہی گئی ہو۔ انشراح صدر ہوا۔ الفضل کو بھجوا دی۔ (غیر مطبوعہ)

سورۃ فاتحہ کی جامعیت

ابھی میں نے (دین) کے اقتصادی نظام کے اصول اور اس کے فلسفہ پر جو خطبات دیئے تھے جس وقت میں یہ خطبات دے چکا تو مجھے خیال ہوا کہ اکثر احمدی تو مذہب سے دلچسپی رکھتے ہیں اور ان خطبات میں جو مختلف مذہبی پہلو بیان ہوئے ہیں جن کی بنیاد پر آگے اقتصادی اصول قائم کئے گئے ہیں وہ بڑے شوق سے پڑھیں گے اور بڑی لذت محسوس کریں گے لیکن دوسرے لوگ (-) ان کو تو مذہب یا (دین) یا قرآن سے دلچسپی نہیں وہ شاید اکتا جائیں اس لئے ان سارے خطبات کا ایک خلاصہ بیان کر دینا چاہئے جس میں صرف اصول بتا دیئے جائیں اس کی حکمتیں اور وہ روحانی بنیاد جن کے اوپر ان کو قائم کیا گیا ہے اس کو چھوڑ دیا جائے اور جو تعلیم ہے اور جو اس کا فلسفہ ہے وہ بیان کر دیا جائے اور یہ دراصل خلاصہ ہو گا ان خطبات کا۔ چنانچہ میں اس وقت بہت دعا کر رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ جو کچھ تم نے ان چودہ خطبات میں بیان کیا ہے یہ سارا مضمون سورہ فاتحہ میں پایا جاتا ہے۔ تم سورہ فاتحہ کی اقتصادی تفسیر بیان کر دینا تو ان خطبات کا خلاصہ آ جائے گا۔ چنانچہ مجھے بڑا لطف آیا لیکن ابھی تک مجھے موقع نہیں ملا۔ کچھ دوسرے کام۔ پھر دوسرے نئے مضامین ضرورت جماعت کے لئے سامنے آ جاتے ہیں۔ اس واسطے انسان سلسلہ وار مضمون بیان نہیں کر سکتا بلکہ ضرورت وقت مثلاً مالی تحریک ہے (دعوت الی اللہ) اور اصلاحی تحریک ہے یہ درمیان میں آ جاتی ہیں ان کا مطالبہ ہوتا ہے یہ بہرحال پورا کرنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو سورہ فاتحہ کی اقتصادی تفسیر بھی آ جائے گی۔

(غیر مطبوعہ تقریر جلسہ سالانہ ربوہ 27 دسمبر 1969ء)

دورہ سپین 1970ء

25 مئی 1970ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث لندن سے سپین کے لئے روانہ ہوئے حضور کے دل میں یہ شدید تڑپ تھی کہ سپین جہاں مسلمانوں کی سات آٹھ سو سال حکومت رہی ہے اور جو علم اور تعلیم کا گہوارہ تھا جہاں سے یورپ میں علم کی شمعیں روشن ہوئیں وہاں دین حق کا از سرِ نو نفوذ ہو اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے خانہ خدا مل جائے۔

اس دورے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا "میں بہت پریشان تھا سات سو سال تک وہاں مسلمانوں کی حکومت رہی ہے اس وقت کے بعض غلط کار علماء کی سازشوں کے نتیجہ میں وہ حکومت مسلمانوں کے ہاتھوں سے نکل گئی۔ وہاں کوئی مسلمان نہیں رہا۔ ہم نے نئے سرے سے دعوت الی اللہ شروع کی۔ چنانچہ اس ملک کے چند باشندے احمدی (-) ہوئے۔ وہاں جا کر شدید ذہنی تکلیف ہوئی۔ غرناطہ جو بڑے لمبے عرصے تک دار الخلافہ رہا۔ جہاں کئی لائبریریاں تھیں 'یونیورسٹی تھی' جس میں بڑے بڑے پادری اور بشپ مسلمان استادوں کی شاگردی اختیار کرتے تھے مسلمان وہاں سے مٹا دیئے گئے۔ غرض اسلام کی ساری شان و شوکت مادی بھی اور روحانی بھی اور اخلاقی بھی مٹا دی گئی ہے۔ طبیعت میں اس قدر پریشانی تھی کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ غرناطہ جاتے وقت میرے دل میں آیا کہ ایک وقت وہ تھا کہ یہاں کے در و دیوار سے درود کی آوازیں اٹھتی تھیں۔ آج یہ لوگ گالیاں دے رہے ہیں۔ طبیعت میں بڑا تکدر پیدا ہوا۔ چنانچہ میں نے ارادہ کیا کہ جس حد تک کثرت سے درود پڑھ سکوں گا پڑھوں گا تاکہ کچھ تو کفارہ ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ کی حکمت نے مجھے بتائے بغیر میری زبان کے الفاظ بدل دیئے گھنٹے دو گھنٹے کے بعد اچانک جب میں نے اپنے الفاظ پر غور کیا تو میں اس وقت درود نہیں پڑھ رہا تھا بلکہ اس کی جگہ لا الہ الا انت اور لا الہ الا ھُوَ پڑھ رہا تھا یعنی توحید کے کلمات میری زبان سے نکل رہے تھے تب میں نے سوچا کہ اصل تو توحید ہی ہے۔ حضرت نبی اکرم ﷺ کی بعثت بھی قیام توحید کے لئے تھی۔ میں نے فیصلہ تو درست کیا تھا یعنی یہ کہ مجھے کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں لیکن الفاظ خود منتخب کئے تھے۔ درود سے یہ کلمہ کہ اللہ ایک ہے زیادہ مقدم ہے چنانچہ میں بڑا خوش ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے خود میری زبان کے رخ کو بدل دیا۔ ہم غرناطہ دو راتیں رہے۔ دوسری رات تو میری یہ حالت تھی کہ دس منٹ تک میری آنکھ لگ جاتی پھر کھل جاتی اور میں دعا میں مشغول ہو جاتا۔ ساری رات میں سو نہیں سکا۔ ساری رات اسی سوچ میں گزر گئی کہ ہمارے پاس مال نہیں یہ بڑی طاقتور قومیں ہیں۔ مادی لحاظ سے بہت آگے نکل چکی ہیں ہمارے پاس ذرائع نہیں ہیں' وسائل نہیں ہیں ہم انہیں کسی طرح (احمدی) کریں گے۔ حضرت مسیح موعود کا جو یہ مقصد ہے کہ تمام اقوام عالم حلقہ بگوش (دین حق) ہو کر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی خادم بن جائیں گی۔ یہ بھی اقوام عالم میں سے ہیں۔ یہ کس طرح (احمدی ہوں گی) اور یہ کیسے ہو گا! غرض اسی قسم کی دعائیں ذہن میں آتی تھیں اور ساری رات میرا یہی حال رہا۔ چند منٹ کے لئے سوتا تھا۔ پھر جاگتا تھا پھر چند منٹ کے لئے سوتا تھا۔ ایک کرب کی حالت میں میں نے رات گزاری۔ وہاں دن بڑی جلدی چڑھ جاتا ہے۔ میرے خیال میں تین یا ساڑھے تین بجے کا وقت ہو گا۔ میں صبح کی نماز پڑھ کر لیٹا۔ تو یکدم میرے پر غنودگی کی کیفیت طاری ہوئی اور (یہ بات) میری زبان پر جاری ہو گئی (-) اس بات کا بھی جواب آ گیا کہ ذرائع نہیں کام کیسے ہو گا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ اللہ پر توکل رکھو اور جو شخص اللہ پر توکل رکھتا ہے اسے دوسرے ذرائع کی کوئی ضرورت ہی نہیں رہتی اور وہ اس کے لئے کافی ہے (-) اللہ تعالیٰ جو اپنا مقصد بناتا ہے اسے ضرور پورا کر کے چھوڑتا ہے۔ اس لئے تمہیں یہ خیال نہیں آنا چاہئے۔ یہ خوف نہیں پیدا ہونا چاہئے کہ یہ نہیں ہو سکتا۔ یہ ہو گا اور ضرور ہو گا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود (-) کی بعثت کی غرض ہی یہ ہے کہ تمام اقوام عالم کو وحدت (دین) کے اندر جکڑ دیا جائے اور حضرت نبی کریم ﷺ کے پاؤں میں لا کھڑا کر دیا جائے۔ دوسرا یہ خیال تھا اور اس کے لئے میں دعا بھی کرتا تھا کہ خدایا! یہ ہو گا کب؟ اس کا جواب بھی مجھے مل گیا (-) اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ اور تخمینہ مقرر کیا ہوا ہے۔ جس وقت وہ وقت آئے گا ہو جائے گا۔ تمہیں فکر کی ضرورت نہیں۔ مادی ذرائع اگر نہیں ہیں تو تم فکر نہ کرو اللہ کافی ہے وہ ہو کر رہے گا چنانچہ میرے دل کو بڑی تسلی پیدا

مقام خلافت

اللہ کی اک نعمت عظمیٰ ہے خلافت
مومن کیلئے عروۂ وثقیٰ ہے خلافت

گرتی ہوئی ملت کا سہارا ہے خلافت
حق یہ ہے نبوت کا تتمہ ہے خلافت

ہے نخل نبوت تو ثمر اس کا خلافت
گر شمس نبوت ہے، قمر اس کا خلافت

مومن ہیں جو قرآن میں وعدہ ہے یہ ان سے
ایمان کے ساتھ ان کے گر اعمال ہیں اچھے

اللہ نوازے گا انہیں فضل سے اپنے
اور دے گا خلافت انہیں خاص اپنے کرم سے

خوف ان کا مبدل بہ اماں ہو کے رہے گا
زیر ان کے لئے سارا جہاں ہو کے رہے گا

آفتاب احمد بسمل

ہوئی۔

(الفضل 15 جولائی 1970ء)

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس (بیت الذکر) کا سنگ بنیاد 9۔ اکتوبر 1980ء کو رکھا اور 1980ء کے سفر مغرب سے واپسی پر کراچی پہنچ کر بتایا۔

"جب میں 1970ء میں سپین گیا تو حالات مختلف تھے طلیطلہ میں ایک پرانی چھوٹی سی بیت تھی۔ اس وقت کی حکومت بیس سال کے لئے یہ بیت احمدیہ جماعت کی تولیت میں دینے کے لئے آمادہ ہو گئی مگر عیسائی چرچ کے سربراہوں نے اس کی مخالفت کی اور ہمیں بیت نہ دی گئی۔ مگر دس سال بعد اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ وہاں جماعت احمدیہ کو نئی (بیت الذکر) کی تعمیر کی اجازت اور نقشہ جات کی منظوری بھی دے دی...

جب (بیت الذکر) کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب ہوئی تو (احمدیوں) کے علاوہ سینکڑوں عیسائی مرد وزن بھی وہاں موجود تھے۔ یہ (بیت الذکر) اس لحاظ سے بڑی اہمیت کی حامل ہے کہ سپین میں مسلمانوں کے صدہا سال کے دور حکومت کے اختتام کے بعد خدائے واحد کے نام پر تعمیر کیا جانے والا یہ پہلا گھر ہے جس کی سعادت جماعت احمدیہ کے حصہ میں آئی۔"

(دورہ مغرب 1400ھ ص 555)

جرمن قوم۔ ایک عظیم خوشخبری

1973ء کے دورہ جرمنی میں ٹیلی ویژن کے نمائندوں کو انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا:۔

"آئندہ پچاس سال تک انشاء اللہ جرمن قوم (احمدیت) قبول کر لے گی۔ (دینی) نقطہ نگاہ اور سائنسی ترقی میں باہم کوئی تضاد نہیں۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ ایک نہ ایک دن (دین حق) ضرور یورپ میں پھیل کر رہے گا آئندہ زمانہ میں اگر آپ نہیں تو آپ کے بچے ضرور (احمدیت) قبول کریں گے۔

میں نے عرصہ ہوا خواب میں دیکھا کہ جرمن قوم کے دلوں پر (کلمہ طیبہ) لکھا ہوا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ قوم بالآخر ضرور (احمدی) ہوگی"

(بحوالہ الفضل ربوہ 27 ستمبر 1973ء)

وسعت مکانی کے بارے میں انقلابی بشارت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:۔

میں تمہیں مثال دیتا ہوں 1974ء کی جب یہ کہا گیا کہ 1974ء میں سوال و جواب ہوں گے اور اسی وقت آپ نے جواب دینا ہوگا تو صدر انجمن احمدیہ نے لکھا کہ نوے سال پر لٹریچر پھیلا ہوا ہے سینکڑوں کتابیں ہیں اور امام جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ ہرگز نہیں کہ ساری کتب ان کو زبانی یاد ہیں۔ اس واسطے ایک دن پہلے آپ سوال کریں اور اگلے دن جواب مل جائے گا۔ انہوں نے کہا۔ نہیں یہی ہوگا۔ بعد بڑی اہم ذمہ داری تھی اور پریشانی۔ ساری رات میں نے خدا سے دعا کی۔ ایک منٹ نہیں سویا۔ دعا کرتا رہا۔ صبح کی اذان کے وقت مجھے آواز آئی بڑی پیاری وسع مکانک انا کفینٰک المستھزئین ہمارے مہمانوں کی فکر کرو۔ وہ تو بڑھتے ہی رہیں گے تعداد میں..... وسع مکانک مہمان بڑھتے چلے جائیں گے 'ان کی فکر کرو' اپنے مکانوں میں وسعت پیدا کرو' استہزاء کا منصوبہ ضرور بنایا ہے انہوں نے مگر اس کے لئے ہم کافی ہیں۔ کہتے ہیں 52 گھنٹے 10 منٹ میرے پر جرح کی اور 52 گھنٹے 10 منٹ میں نے خدا کے فرشتوں کو اپنے پہلو پہ کھڑا پایا۔

(الفضل جلسہ سالانہ نمبر 1980ء ص 10)

افضل الذکر کی صوتی لہریں

"حالیہ دورہ (1980ء۔ ناقل) کے دوران مجھے دو مرتبہ کشف میں ایک نظارہ دکھایا گیا کہ کائنات کی ہر شے خدا کی تسبیح اور اس کی وحدانیت کا ورد کر رہی ہے۔

وہ واقعہ یوں ہے کہ میں سونے کی تیاری میں تھا لا الٰہ الا اللہ کا ورد کر رہا تھا۔ آنکھیں میری بند تھیں۔ مگر کشفی آنکھوں نے یہ نظارہ دیکھا کہ میرے آگے سے سمندر کی طرح کائنات کی ہر چیز ہلکے انگوری رنگ کے مائع کی صورت میں بہتی ہوئی گزر رہی ہے اور اس میں چھوٹے چھوٹے سفید چمکدار حصے تھے جو لا الٰہ الا اللہ کی صوتی لہریں تھیں۔"

(ماہنامہ خالد نومبر دسمبر 1980ء ص 7)

قرآن کریم کی بکثرت اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 11 دسمبر 1976ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

"اس وقت اصل چیز یہ ہے جو میرے دل کی تڑپ ہے اور جو آپ کے دل کی آواز ہے کہ قرآن کریم کی کثرت سے اشاعت کی جائے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ہم اس میں کامیاب ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے الہاماً مجھے ایسا ہی بتایا ہے تفصیل نہیں بتا سکتا۔"

1980ء کے دورہ مغرب میں آپ نے اس راز سے پردہ اٹھایا اور خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جولائی 1980ء بمقام فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) فرمایا۔

"ایک دن مجھے یہ بتایا گیا کہ تیرے دور خلافت میں پچھلی دو خلافتوں سے زیادہ اشاعت قرآن کا کام ہوگا۔

چنانچہ اب تک میرے زمانہ میں پچھلی دو خلافتوں کے زمانوں سے قرآن مجید کی دوگنا زیادہ اشاعت ہو چکی ہے دنیا کی مختلف زبانوں میں اب تک قرآن مجید کے کئی لاکھ نسخے طبع کروا کر تقسیم کئے جا چکے ہیں۔"

(بحوالہ دورہ مغرب 1400ھ ص 25'26)

حاکم وقت سے ملاقات کے لئے الٰہی رہنمائی

فرمایا۔

غالباً 1966ء' 1967ء کی بات ہے ایک موقعہ پر مجھے حاکم وقت سے ملنا تھا تو مجھے بڑے زور سے اللہ تعالیٰ نے یہ کہا کہ (ترجمہ کیا رب بہت سے بہتر ہیں یا اللہ اکیلا اور مالک۔ ناقل)

اور یہ میرے لئے عنوان تھا ہدایت تھی کہ اس رنگ میں جا کر باتیں کرنی ہیں۔ پس یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ کمزوری سے بچانے کے لئے وقت سے پہلے ہی راہ بتا دی۔"

(خطبہ جمعہ 4 ستمبر 1974ء مطبوعہ الفضل ربوہ یکم اکتوبر 1974ء)

نشان فتح نمایاں بنام ما باشد

فرمایا "ابھی ماریشس کو 12 مارچ 1968ء کو آزادی ملی۔ یہ چھوٹا سا ملک ہے غالباً تین لاکھ کی آبادی ہے اور مسلمان 20۔21 یا 22 فیصد ہیں 52 فیصد ہندو ہیں اور باقی جو لوگ ہیں وہ کریول فرانسیسی بولنے والے عیسائی ہیں کچھ چینی اور کچھ دوسرے لوگ ہیں یعنی بدھ مذہب وغیرہ۔ اس موقع پر مسلمان بھی آپس میں پھٹ گئے تھے اور عیسائی بھی۔ کچھ ہندو اکثریت کے ساتھ تعاون کرنا چاہتے تھے اور کچھ نہیں کرنا چاہتے تھے جب تک میری ہدایت نہیں گئی تھی اپنے احمدیوں کو بھی سمجھ نہیں آئی تھی اور ان میں بھی اختلاف رائے تھا۔

میں نے اپنے مربی کو لکھا کہ حکومت سے پورا تعاون کریں کیونکہ ہمارا تو آرٹیکل آف فیتھ (Article of Faith) اور اعتقاد یہ ہے اور ملک کو غیر حکومت سے آزادی مل رہی ہے۔ اس خوشی میں ضرور شامل ہونا چاہئے۔ جشن مناؤ..... پھر دن سیلی بریٹ (Celebrate) کیا گیا یعنی دس تاریخ کو دو دن پہلے Celebrate کیا گیا تھا...

اس وقت وہ بہت پریشان تھے اور اسماعیل منیر صاحب مجھے لکھ رہے تھے دعا کے لئے اور دوسرے دوست بھی مجھے دعا کے لئے لکھ رہے تھے کہ کوئی پتہ نہیں کہ کیا حالات پیدا ہوں۔ فتنہ پھیل رہا ہے اور قتل و غارت ہو رہی ہے چنانچہ 20۔25 آدمی تو وہاں مارے گئے اور کئی سو زخمی ہوئے تھے۔ سینکڑوں مکان اور دکانیں لوٹی گئیں۔ بہت خراب حالت ہو رہی تھی اور یہ حالت کوئی ایک مہینہ آزادی سے پہلے تھی۔ دوست خود بھی دعائیں کر رہے تھے بڑی دعا کرنے والی یہ قوم ہے۔ مجھے بھی دعا کے لئے لکھ رہے تھے چنانچہ میں نے بھی ان کے لئے دعا کی لیکن میری دعا کسی علاقے کے لئے محدود تو نہیں ہوتی۔ ساری جماعت کے لئے اس رات بڑی کثرت سے دعا کرنے کی خدا نے مجھے توفیق دی اور صبح میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے۔

"نشان فتح نمایاں"

صبح سحری کے وقت جب میں بیدار ہوا ہوں تو نیم بیداری میں یا بیدار ہونے کے بعد مجھے غنودگی کا ایک جھونکا آیا اور یہ الفاظ زبان پر جاری ہوئے۔ بیدار ہونے کے بعد میں نے مصرعہ کو مکمل کیا۔ ع

نشان فتح نمایاں بنام ما باشد

یہ مصرعہ حضرت مسیح موعود کے فارسی منظوم کلام کا تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ ہے۔ حضرت مسیح موعود کا مصرعہ یہ ہے۔

"ندائے فتح نمایاں برائے ما باشد"

لیکن اس وقت میری زبان پر غنودگی میں آدھا مصرعہ "نشان فتح نمایاں" تھا جس وقت میں بیدار ہوا تو زبان خود بخود آگے چلتی گئی اور "بنام ما باشد" کے ساتھ وہ مصرعہ مکمل ہو گیا۔

چونکہ ان دنوں ان کے خطوط بھی آ رہے تھے اس لئے میں نے مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر کو لکھا کہ اس طرح اللہ تعالیٰ نے رحمت کا اظہار کیا ہے میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ تمہارے لئے یا صرف تمہارے لئے ہے لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ فتح کے نمایاں نشان کہیں نہ کہیں تو ظاہر کرے گا۔

اور کل ہی جوان کا خط آیا اس میں انہوں نے ساری تفصیل لکھ کر لکھا ہے کہ ہمارے لئے تو "نشان فتح نمایاں" ظاہر ہو گیا ہے۔

(اختتامی خطاب بر موقع مشاورت 7۔ اپریل 1968ء مطبوعہ الفضل ربوہ 9 ستمبر 1999ء)

وفات سے قبل اپنے رب سے راز و نیاز

خلافت کے بابرکت منصب پر فائز ہونے کے بعد سب سے پہلے خطبہ جمعہ (11 جون 1982ء) میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا "حضور کی یاد دل سے محو ہونے والی نہیں۔ اس کے تذکرے انشاء اللہ جاری رہیں گے۔ آخری بیماری کا ایک واقعہ میں صرف آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ وفات سے غالباً ایک یا دو دن پہلے آپا طاہرہ کو حضور نے فرمایا کہ گزشتہ چار دنوں میں میری اپنے رب سے بہت باتیں ہوئی ہیں۔ میں نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے اللہ! اگر تو مجھے بلانے ہی میں راضی ہے تو میں راضی ہوں مجھے کوئی تردد نہیں۔ میں ہر وقت تیرے حضور بیٹھا ہوں' لیکن اگر تیری رضا یہ اجازت دے کہ جو کام میں نے شروع کر رکھے ہیں ان کی تکمیل اپنی آنکھوں سے دیکھ لوں' تو یہ تیری عطا ہے۔

خدا کی تقدیر جس طرح راضی تھی اور جس طرح آپ نے سر تسلیم خم کیا آج ساری جماعت اس تقدیر کے حضور سر تسلیم خم کر رہی ہے۔"

(الفضل ربوہ 22 جون 1982ء)

Sale, Service, Maintenance

Communication Consultant

انٹر کام ۔ ٹیلی فون ایکسچینج ۔ کارڈلیس فون ۔ ملٹی لائن فون ۔ ملٹی لائن سٹینو فون

Leaders Telecom

10-Municipal Complex, K-5 Murree Road,
Near Maharaja Hotel, Rawalpindi
Tel.: 552388 – 71504 – Fax: 051-553003

AHMAD MONEY CHANGER

Approved by State Bank of Pakistan
Personalised Professional Services
Expert, Professional advice in Financial matter is available for you here, we deal in all foreign currencies
you are welcome to
AHMAD MONEY CHANGER
B-1, Raheem Complex, Main Market Gulberg II, Lahore.
☎ # 5713728, 5713421, 5750480, 5751671 FAX: # 875272

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ

✻مدراسی ✻سنگاپوری ✻ اٹالین ✻ بحرینی جیولری کی

خریداری کیلئے تشریف لائیں

نیو احمد جیولرز

پروپرائٹر :- محمد احمد توقیر　　گلا چوک شہیداں ۔ سیالکوٹ

فون دکان 0432-87444 رہائش 586297 موبائل 03432-7348235

SAMISONS

سمیع سنز

فرنس آئل' کیروسین آئل'

ہائی سپیڈ ڈیزل'

لائٹ ڈیزل آئل' لبریکینٹس

ڈسٹری بیوٹرز برائے :

شیل پاکستان لمیٹڈ

فون 7722756-7728001-7225461

فیکس 7727906 - 7726944 بادامی باغ لاہور

ماں
کا
پیار
بھرا
انتخاب

ذائقہ بناسپتی

خالص جیسے ماں کا پیار

نیو رحمان گھی مرچنٹ

186-W نمک منڈی راولپنڈی

ڈسٹری بیوٹر : ذائقہ بناسپتی وذائقہ کوکنگ آئل

فون آفس 051-556842, 541918, 72551 فیکس 532759
Email: aala@isb.pol.com.pk.

SHELL　PSO　CALTEX
KENLUBES PETROMIN & MOBIL

موبل آئل۔ گریسز ۔انڈسٹریل آئلز ۔ فلٹرز اور
آٹوز الیکٹرک پارٹس کا مرکز

محتاج دعا

پاک آٹو سپلائرز

236-237 A فاطمہ جناح روڈ سرگودھا

فون آفس 0451-716727, 740242

ڈیلرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

☆شیل ☆ کالٹکس ☆ پی ایس او

خلافت رابعہ کے مبارک دور کی انقلاب انگیز تحریکات

10 جون 1982ء سے فروری 2000ء تک کی تحریکات پر ایک طائرانہ نظر

مرتبہ : ریاض محمود باجوہ صاحب

1	احباب جماعت کے نام پہلے مطبوعہ پیغام میں حضور انور نے عالم اسلام اور امت محمدیہ نیز اہل فلسطین کے حالات کی بہتری کے لئے دعا کی تحریک فرمائی	الفضل ربوہ 13 جون 1982ء
2	مقدمات میں ماخوذ احمدیوں کیلئے دعاؤں کی تحریک	خطبہ جمعہ 9 جولائی 1982ء
3	جھوٹ کے خلاف جہاد کی تحریک	درس قرآن 19 جولائی 1982ء
4	لجنات کو عالمگیر دعوت الی اللہ کا منصوبہ بنانے کی تحریک	اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ 16 اکتوبر 82ء
5	دنیا بھر کے احمدی طلباء کو غیر ممالک خصوصاً ہسپانوی، اطالوی اور پرتگالی زبانیں سیکھنے کی تحریک	سالانہ کنونشن احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن منعقدہ ربوہ 18 اکتوبر 1982ء
6	محرم کے ایام میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی تحریک	مجلس عرفان 24 اکتوبر 1982ء
7	بیوت الحمد سکیم کا اعلان	خطبہ جمعہ 29 اکتوبر 1982ء
8	ریٹائرمنٹ کے بعد وقف کی پرزور تحریک	اجتماع انصار اللہ مرکزیہ 5 نومبر 82ء
9	تحریک جدید کے دفتر اول اور دوم کو قیامت تک جاری رکھنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 5 نومبر 1982ء
10	جماعت کو باہمی جھگڑے ختم کرنے کیلئے جہاد شروع کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 12 نومبر 1982ء
11	نمازوں کی حفاظت کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 19 نومبر 1982ء
12	احباب جماعت کو مستشرقین کے اعتراضات کا جواب تیار کرنے کی تحریک	خطاب بر موقعہ استقبالیہ تحریک جدید 2 دسمبر 1982ء
13	امریکہ میں پانچ نئے مشن ہاؤسز اور بیوت کیلئے تحریک	15 دسمبر 1982ء
14	احمدی خواتین کو پردہ کی پابندی کی تحریک	خطاب جلسہ سالانہ 27 دسمبر 82ء
15	الفضل ربوہ اور ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت دس ہزار کرنے کی تحریک	خطاب جلسہ سالانہ 27 دسمبر 82ء
16	علمی مجاہدے کی تحریک	مجلس ارشاد 9 فروری 1983ء
17	کینیڈا میں نئے مشن ہاؤسز اور بیوت بنانے کی تحریک	20 اپریل 1983ء
18	عید کے موقعہ پر غرباء کے ساتھ خوشیاں بانٹنے کی تحریک	12 جولائی 1983ء
19	بد رسوم کے خلاف جہاد کی تحریک	خطبہ جمعہ 16 دسمبر 1983ء
20	جلسہ سالانہ کی ضروریات کے سلسلہ میں پانچ سو دیگوں کی تحریک	الفضل ربوہ 8 فروری 1984ء
21	انگلستان اور جرمنی میں دو نئے مراکز کے قیام کی تحریک	خطبہ جمعہ 18 مئی 1984ء
22	حبشہ کے مصیبت زدگان کے لئے مدد کی تحریک	خطبہ جمعہ 9 نومبر 1984ء
23	احمدی بچوں کو حفظ قرآن کی تحریک	11 نومبر 1984ء
24	نستعلیق کتابت کیلئے کمپیوٹر کی تحریک	خطبہ جمعہ 12 جولائی 1985ء
25	تحریک جدید کے دفتر چہارم کا آغاز	خطبہ جمعہ 25 اکتوبر 1985ء
26	وقف جدید کی تحریک کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کا اعلان	خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1985ء
27	سندھی احمدی زمینداروں کو سندھ میں وقف عارضی کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1985ء
28	سیدنا بلال فنڈ کا قیام	خطبہ جمعہ 14 مارچ 1986ء
29	توسیع مکان بھارت فنڈ کی تحریک	خطبہ جمعہ 28 مارچ 1986ء
30	جلسہ ہائے سیرت النبیؐ منانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 8 اگست 1986ء
31	فتنہ شدھی کے خلاف از سر نو جہاد کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 22 اگست 1986ء
32	ایل سلواڈور میں متاثرین زلزلہ کیلئے امداد کی تحریک	خطبہ جمعہ 17 اکتوبر 1986ء
33	لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے دفاتر اور ہال کیلئے چندہ کی تحریک	خطبہ جمعہ 16 جنوری 1987ء
34	نئے برسر روزگار احمدیوں کو صد سالہ جوبلی منصوبہ میں شامل کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 23 جنوری 1987ء
35	ہر احمدی خاندان کو دعوت الی اللہ کے ذریعہ صد سالہ جوبلی سے پہلے مزید ایک خاندان احمدی بنانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 30 جنوری 1987ء
36	صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر ہر ملک میں ایک یادگار عمارت بنانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 6 فروری 1987ء
37	تحریک وقف نو کا اعلان	خطبہ جمعہ 3 اپریل 1987ء
38	اسیران راہ مولیٰ کی فلاح و بہبود کیلئے کوشش کی تحریک	خطبہ جمعہ 4 دسمبر 1987ء
39	گیمبیا میں نصرت جہاں سکیم کی تنظیم نو کا اعلان	خطبہ جمعہ 22 جنوری 1988ء
40	سپینش سیاحوں کی میزبانی کیلئے خدمات پیش کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 4 اگست 1988ء
41	احمدی نوجوانوں کو کثرت سے شعبہ صحافت سے منسلک ہونے کی تحریک	خطبہ جمعہ 24 فروری 1989ء
42	سیرالیون کی مفلوک الحالی دور ہونے کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک	خطبہ جمعہ 2 جون 1989ء
43	واشنگٹن میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر میں حصہ لینے کی تحریک	خطبہ جمعہ 7 جولائی 1989ء
44	افریقہ اور ہندوستان کیلئے پانچ کروڑ روپے کی مالی تحریک کا اعلان	خطاب جلسہ سالانہ یو۔کے 1989ء
45	ذیلی تنظیموں کو پانچ بنیادی اخلاق (سچائی، نرم اور پاک زبان کا استعمال اور وسعت حوصلہ، غریب کی ہمدردی اور دکھ دور کرنے کی عادات، مضبوط عزم اور ہمت کی ضرورت) اپنانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 24 نومبر 1989ء
46	واقفین نو بچوں کو کم از کم تین زبانیں (مقامی زبان اردو اور عربی) سکھانے کی تحریک	خطبہ جمعہ یکم دسمبر 1989ء
47	ایران میں زلزلہ سے پھیلنے والی تباہی اور مصیبت زدگان کے لئے امدادی رقوم بھجوانے کی تحریک	جون 1990ء
48	روس میں دعوت الی اللہ کیلئے زندگیاں وقف کر کے آنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 15 جون 1990ء
49	خلیج کے بحران اور عالم اسلام کے مسائل کے حل کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک	خطبہ جمعہ 3 اگست 1990ء
50	افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک کیلئے امداد کی تحریک	خطبہ جمعہ 18 جنوری 1991ء
51	لائبیریا کے مہاجرین کے لئے امداد کی تحریک	خطبہ جمعہ 26 اپریل 1991ء
52	روس میں دعوت الی اللہ کیلئے کثرت سے وقف عارضی کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 18 اکتوبر 1991ء

53	جماعت احمدیہ کے زیر انتظام خدمت خلق کی عالمی تنظیم کے قیام کا اعلان	خطبہ جمعہ 28 اگست 1992ء
54	سابق روسی ریاستوں میں خدمت کے لئے مختلف شعبوں کے ماہر احمدیوں کو جانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 2 اکتوبر 1992ء
55	بوسنیا کے یتیم بچوں، صومالیہ کے قحط زدہ عوام اور کینیڈا کے شہر مس ساگا میں بیت الذکر کے لئے عطیات دینے کی تحریک	خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 1992ء
56	بہبود انسانیت کی تحریک چلانے کا اعلان اور 1993ء کو انسانیت کے سال کے طور پر منانے کا ارشاد	خطبہ جمعہ یکم جنوری 1993ء
57	دنیا بھر کے احمدیوں کو اپنے اپنے ملک میں خیالات کی اصلاح کے لئے ایک مہم جاری کرنے کا ارشاد	خطبہ جمعہ 15 جنوری 1993ء
58	تمام احمدیوں کو ظلم کے خلاف حق کی آواز جرأت کے ساتھ بلند کرنے کی تحریک اور تمام ممالک کے سربراہوں سے رابطے کر کے ان کو انصاف، سچائی اور تقویٰ کی راہ پر بلانے کی کوشش کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 22 جنوری 1993ء
59	بوسنیا کے مظلوموں کیلئے مالی اور اخلاقی امداد کی تحریک	خطبہ جمعہ 29 جنوری 1993ء
60	احمدی نوجوانوں کو مختلف مذاہب کے بارے میں ریسرچ ٹیمیں بنانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 14 مارچ 1993ء
61	احباب جماعت کو ہر بری عادت کے بدلے ایک اچھی عادت کا منصوبہ بنانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 26 مارچ 1993ء
62	جماعتی نظام کی حفاظت کیلئے جان و مال کی قربانی دینے کی تحریک	خطبہ جمعہ 9 اپریل 1993ء
63	اپنے گھروں اور معاشرہ کو جنت کا نمونہ بنانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 16 اپریل 1993ء
64	جماعتی اجلاسوں میں ایک مہم کے طور پر نیک بزرگوں کے تذکرے زندہ کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 30 اپریل 1993ء
65	احمدیوں کو ہر ملک میں رزق حلال کے حق میں جہاد کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 14 مئی 1993ء
66	جان و مال کی قربانی دیکر اللہ تعالیٰ کی توحید کی حفاظت کرنے کی تحریک	خطاب جلسہ سالانہ یو-کے اگست 1993ء
67	بزرگ پرستی سے بچنے کی تحریک - کیونکہ یہ آئندہ نسلوں کی تباہی کا موجب بن سکتی ہے -	خطبہ جمعہ 13 اگست 1993ء
68	قطب شمالی میں تعمیر ہونے والی پہلی بیت الذکر کیلئے مالی تحریک	خطبہ جمعہ 7 اکتوبر 1993ء
69	مجالس کو ذکر الٰہی سے سجانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 14 جنوری 1994ء
70	فرانسیسی زبان سیکھنے کی تحریک نیز فرنچ زبان کے ساتھ امام وقت کی زبان اردو بھی سیکھنے کا ارشاد	خطبہ جمعہ 25 مارچ 1994ء
71	شہد پر منظم تحقیق کرنے کا ارشاد	پروگرام ملاقات 6 جون 1994ء
72	کثرت سے نئے احمدی ہونے والوں کے لئے مرکزی دینی تربیت گاہوں کے قیام کی تحریک	خطبہ جمعہ 19 اگست 1994ء
73	کینسر پر ریسرچ کی تحریک	پروگرام ملاقات 6 دسمبر 1994ء
74	ایم ٹی اے کے لئے متنوع، دلچسپ اور مفید پروگرام تیار کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 16 دسمبر 1994ء ، 15 ستمبر 1995ء
75	انگلستان کی مرکزی بیت الذکر کے لئے پانچ ملین پاؤنڈ کی مالی تحریک	خطبہ جمعہ 24 فروری 1995ء
76	شوریٰ کے نظام کے چارٹر کو تمام ان زبانوں میں ترجمہ کر کے نشر کرنے کی تحریک جہاں جہاں مجلس شوریٰ قائم ہے	خطبہ جمعہ 31 مارچ 1995ء
77	اپنے معاشرہ اور تہذیب کو جھوٹ سے پاک کرنے کی مہم جاری کرنے کا ارشاد	خطبہ جمعہ 3 مئی 1996ء
78	امراء اضلاع کو امارت کے گہرے تقاضے پورے کرنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 14 جون 1996ء
79	بددیانتی کے خلاف مستعد ہونے کی تحریک	خطبہ جمعہ 20 ستمبر 1996ء
80	مشرقی یورپ میں جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے 15 لاکھ ڈالر کی مالی تحریک	خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1996ء
81	ہر احمدی گھر میں ڈش انٹینا لگانے کی تحریک	مجلس سوال و جواب 10 جنوری 97ء
82	تحریک "وقف جدید" میں شاملین کی تعداد بڑھانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 2 جنوری 1998ء
83	انتظامی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے "سرخ کتاب" رکھنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 7 اگست 1998ء
84	احمدی سائنسدانوں اور ماہرین کو "عمل الترب" پر ریسرچ کرنے کی تحریک	پروگرام ملاقات 14 ستمبر 1998ء
85	یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت کی عالمی تحریک نیز اہل عراق کے بچوں، یتیموں اور بیواؤں کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک	خطبہ جمعہ 29 جنوری و 5 فروری 1999ء
86	کثرت سے استغفار اور درود شریف پڑھنے کی تحریک	خطبہ جمعہ 12 مارچ 1999ء
87	دین کی ترقی کیلئے بیوت الذکر کی تعمیر کا منصوبہ	خطبہ جمعہ 19 مارچ 1999ء
88	ہر قسم کے مخفی شرک کے خلاف جہاد کی تحریک	خطبہ جمعہ 26 مارچ 1999ء
89	راہ مولیٰ میں جان فدا کرنے والوں کے لواحقین کو جماعتی ریکارڈ کے لئے تفصیلات بھجوانے کی تحریک	خطبہ جمعہ 21 مئی 1999ء
90	نماز تہجد اور نوافل میں حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا " سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ اللھم صلّ علی محمد وال محمد" پڑھنے کی خاص تاکید	خطبہ جمعہ 19 نومبر 1999ء
91	خدمت دین کیلئے روحانی جہاد میں کثرت سے حصہ لینے کی تحریک	خطبہ جمعہ 14 جنوری 2000ء
92	جماعت احمدیہ کو زبان پاک کرنے کی مہم چلانے کا ارشاد	خطبہ جمعہ 4 فروری 2000ء

HAROON S

GIFT SHOP

SHOP NO.5 MASCOW PLAZA
BLUE AREA ISLAMABAD
PH: 826948

SHOP NO.8 BLOCK A
SUPER MARKET ISLAMABAD
PH: 275734

ڈائمنڈ کی جدید ورائٹی اور فینسی زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

فون دوکان 592316
گھر 551179-586297

صرافہ بازار سیالکوٹ

پریشان روحوں کی راحت خلافت

خدا کی عطا کردہ نعمت خلافت
ہے ایمان والوں کی دولت خلافت
نبوت کی زندہ صداقت خلافت
خدا کی طرف سے امانت خلافت
نبوت خدا کی مکمل ہدایت
ہدایت کی کامل اشاعت خلافت
خلافت نبوت کا اک تکملہ ہے
خلافت نبوت' نبوت خلافت
نہیں ہوتے معزول ہرگز خلیفے
کہ رکھی ہے اک خاص نصرت خلافت
نہیں چھین سکتا خلیفے سے کوئی
خدا کا عطیہ ہے خلعت خلافت
ہراساں دلوں کی تسلی کا موجب
سراپا تشفی سکینت خلافت
غمِ رحلتِ انبیاء کا مداوا
پریشان روحوں کی راحت خلافت
ہے بندوں پہ گر انتخاب خلافت
حقیقت میں ہے دست قدرت خلافت
تصرف خدا کا جھکاتا ہے سب کو
ہے گویا خدا کی مشیّت خلافت
سراج نبوت جو ہوتا ہے اوجھل
تو آتی ہے پھر حسب سنت خلافت
تقرّب الی اللہ کا واحد ذریعہ
ہے صدق و وفا کی علامت خلافت
خلافت ہے دینِ متیں کی محافظ
ہے امن و سکوں کی ضمانت خلافت
خلافت سے ہوتی ہے تنظیم قائم
یہی ہے نبی کی نیابت خلافت
خلافت ہے اثباتِ مرکز کا باعث
خدا کی جماعت کی طاقت خلافت
خلافت کا انکار کرتا ہے فاسق
سمجھتا ہے وہ بے حقیقت خلافت
کرو صدق دل سے اطاعت ہمیشہ
خدا کی ہے لاریب رحمت خلافت
ہمیں ناز ہے اس غلامی پہ ہر دم
ملی "دائمی" ایک نعمت خلافت
مشرف بہ بیعت ہوئے شادؔ ہم بھی
کہ ہے موجب صد سعادت خلافت

محمد ابراہیم شادؔ

قدرتِ ثانیہ
تمکنت دین کا آسمانی ادارہ

ALL KIND OF LEATHER GOODS
SPECIALIST IN GLOVES OF ALL KINDS
BTC
MANUFACTURERS & EXPORTERS
Billoo
TRADING CORPORATION
P.O.Box: 877 SIALKOT - PAKISTAN

BILLOO TRADING CORPORATION
P.O.Box: 877 SIALKOT - PAKISTAN
Tel: Off. : 0432 - 593756
Fac. : 0432 - 267115
Res. : 0432 - 591744
FAX : 0432 - 592086
Cable : BILLOO, SIALKOT

☆ہر قسم کے ماربل سلیب ☆کچن کاؤنٹر ٹائل ☆کیمیکل پالش کیلئے رجوع کریں

سٹار ماربل انڈسٹریز

پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 آئی نائن سیکٹر انڈسٹریل ایریا اسلام آباد

فون آفس 051-431121, 432047

MARBLES

پروپرائٹر : شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

☆تمام گاڑیوں اور ٹریکٹروں کے ہوز پائپ ☆امپورٹڈ میٹیریل سے تیار کردہ

☆چلنے میں بے مثال ☆پائیدار ☆عالمی معیار کے عین مطابق

☆نیز آرڈر پر آٹوز کی تمام آئٹم بھی تیار کی جاتی ہیں

SRP سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن - فیروز والا - لاہور

فون فیکٹری 7924522 ,042-7924511 رہائش 042-7729194

طالب دعا :- میاں عباس علی - میاں ریاض احمد - میاں تنویر اسلم

طالب دعا : عبدالشکور اطہر

مینوفیکچرز :- وائٹ بورڈ، کرافٹ لائنز فائل کارڈ اینڈ فینسی کارڈ

زمیندارہ

پیپر اینڈ بورڈ ملز لمیٹڈ

واقع 10 کلومیٹر شیخوپورہ فیصل آباد روڈ - آفس 70 فاروق سنٹر میکلوڈ روڈ لاہور

ٹیک نی ٹیسٹ

اوورسیز اینڈ لوکل ایمپلائمنٹ ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر

نوید احمد خان
چیئرمین

ٹیک نی ٹیسٹ
54-C-2 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
فون 051-418418
فیکس 051-427162

ٹیک نی ٹیسٹ
27 مین روڈ سمن آباد لاہور
فون 042-7593332
042-7584724
فیکس 042-7589939

ٹیک نی ٹیسٹ
239-A بلاک نمبر 2 P.E.C.H.S شاہراہ قائدین کراچی
فون 021-446383
021-4556623
فیکس 021-4555083

THE NAME IN THE GAME

MANUFACTURER AND EXPORTER

OF SPORTS GOODS AND SPORTS WEARS

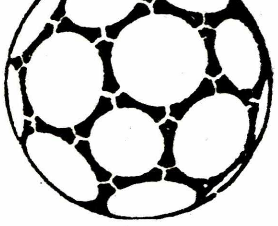

LEABROS INDUSTRIES

IJAZ MALK

WAZIRABAD ROAD, ISMAIL ABAD, SIALKOT PAKISTAN.

TEL: (0432) 260323, 260314, 262292, 262293, FAX: (0432) 262239

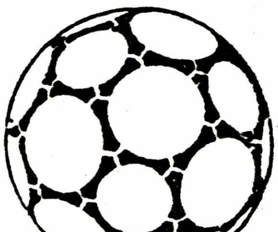

LEABROS SPORTARTIKEL GMBH

NASEER MALIK

INDUSTRIE STR - 31

63674 ALTENSTADT / HESSEN GERMANY

TEL: (06047) (6058-59) FAX: (06047) (1258)

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات، کڑے اور چوڑیوں کا بااعتماد مرکز
صرافہ بازار، رنگ محل لاہور فون 766 2011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون 512 1982

سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P.A. 'C.C.T.V. سسٹم 'سیکیورٹی سسٹم-سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5- بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون 051-2650347

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART
Selected Holy Quranic Verses In Beautiful Designs
Available In The Shape Of Metallic Mounts
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590 06,
Fax: (042) 7594111, Email: qaddan@brain.net.pk

رحمان کون مہندی
رحمان جنرل سٹور بابر مارکیٹ
مین بازار سیالکوٹ پاکستان
فون 0432-597058

زرعی ادویات کا مرکز فون 0621-885607
بلوچ زرعی سروسز
سبزی منڈی روڈ نزد لاری اڈا بہاولپور
پروپرائٹر - نذیر احمد دریشک

ظفر فرنیچر مارٹ (دگلیانہ)
فضل الٰہی مرحوم
پروپرائیٹر: منظور احمد کھوکھر کھاریاں
شوروم 511983 PP
رہائش 511244

نگینہ برتن سٹور المعروف
چوہدری سراج دین اینڈ سنز
چوک جنڈ تھان - چنیوٹ
دوکان 0466-332870

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

LIBRA
COMMUNICATION SYSTEMS
*Computer Hardware sales, service, accessories & upgradation
*CD's all type, software, games, audio, video.
*Hitech satellite communication equipment & accessories
11, WARRICH PLAZA
F-10 MARKAZ, ISLAMABAD
Ph: 051-292396, FAX:051-292396
Email: libra.comm@hotmail.com

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ ڈیزائننگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
جدید مشینری سے آراستہ۔ وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ اردو، انگلش، عربی، فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب، 4 کلر بروشرز، لیٹر پیڈ، وزیٹنگ کارڈز، بل بکس، انوائس فارم، میمورنڈم، شادی کارڈز، کیلنڈرز، ڈائریاں، آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا۔
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر کامرس ربوہ فون 343
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور نزد واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس: 92-42-6369887

عمر اسٹیٹ ایجنسی پراپرٹی کنسولٹینٹس
9- ہمزہ بلاک - مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو - چوہدری اکبر علی
فون آفس 5418406-448406

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، کلاک ڈائلز، سٹکرز، شیلڈز
اور بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون: 5150862
فیکس: 5123862، ای میل knp_pk@yahoo.com

ٹریڈ مارک رجسٹرڈ 89986
فارس پنکھے و روم کولرز
FARAS FANS
کیبن، بی وائیگزاسٹ فینز، برقی مدھانی، کولر پمپ، بلو موٹر و روم کولرز
تیار کردہ۔ البرق انڈسٹریز 11 فیکٹری ایریا رحیم یار خان فون (0731)75417

Natural goodness

Shezan
Fruitfully Yours
The Largest Manufacturer of Fruit Products in Pakistan.
adcom 1055/98

خوشخبری

ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات'
117 ہومیوپیتھک ادویات کے بکس پر
احباب جماعت کیلئے خصوصی رعایت
ڈاکٹر عبدالرؤف چوہدری
کیوریٹو ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
14 علامہ اقبال روڈ نزد الحمرا بوہڑ والا چوک
ریلوے اسٹیشن لاہور فون 6372867

WE SERVE YOU BETTER
نیو پنجاب جنرل سٹور کار نر شاپ کمیاں کینٹ
پروپرائٹر: مبشر احمد 05771-510699

ڈیلرز: سام سنگ' لومینز' SONY ٹی وی' فرج'
CANDY ڈیپ فریزر' ہائی سپرواشنگ مشین'
ایڈمرل کوکنگ رینج گیزر' ٹی وی ٹرالی۔
اسکے علاوہ الیکٹرانکس کی تمام معیاری مصنوعات
سستی خریدنے کے لئے تشریف لائیں

پروپرائٹر۔ خواجہ احسان اللہ
انعام الیکٹرانکس
فون آفس۔ 0571-510086,510140
رہائش 0571-2868 بالمقابل رحیم ہسپتال گوجرخان

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
بے اولاد مردوں اور عورتوں کی حسرتیں
اٹھرہ۔ ایام کی بے قاعدگی۔ نرینہ اولاد کی خواہش
1960ء سے خدمتِ انسانی میں معروف بے مثال نام
ناصر کلینک
مین بازار نزد راجہ چوک حافظ آباد ۔ فون 3391

کشمیر برکس سپلائرز
بورے والا روڈ ۔ وہاڑی
پروپرائٹر۔ محمد ریاض بٹ
فون آفس 0693-64004

اعلیٰ کوالٹی کپڑے اور بہترین سلائی کیلئے
سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
نمبر1 بلاک 6/ جی ۔ سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد 44000 پاکستان
فون 051 - 817085 ۔ فیکس 051 - 826934

صرف دانت بنائے جاتے ہیں
نذیر ڈینٹل لیبارٹری
نزد رفیق ہسپتال۔ منڈی بہاؤالدین
فون 0456-502129 رہائش 503667

حسن میڈیسن کمپنی
نزد ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی
پروپرائٹر: ملک محی الدین احمد
فون 0693-64298 رہائش 0693-64297

احمد فارمیسی
نزد ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی
پروپرائٹر: ملک ضیاء الدین احمد
فون پی پی 0693-64298

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر1 نزد ناصر نایاب کلاتھ ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چنوٹ کی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنوٹ 04942-3171 04524-510

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر1 ۔ ربوہ فون 434

کیڈمیم سے تیار شدہ زیورات
میاں عبدالسلام صاحب کی مشہور دوکان
پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
(اس کے علاوہ ہماری کوئی برانچ نہیں)
دوکان 212750 گھر 211749

سستی ترین ائر ٹکٹیں
اندرون و بیرون ملک ہوائی
سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں
کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی۔
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6310449-6367099-6366588

61

نام ہی کافی ہے
رحمان کی مصنوعات
رحمان کون مہندی
آپ کے شہر کی مشہور مہندی
ہر وقت دستیاب ہے
رحمان ابٹن
قدرتی جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ:
چہرے رنگ کو نکھارے اور جاذب نظر بنائے
رحمان ہیئر آئل
گرتے بالوں کا مکمل علاج
بالوں کو صحت مند اور چمک دار بنائے بالوں
کو سیاہ اور مضبوط بنائے
ایک اور پیشکش "اصلی گلاب عرق"
چہرے کے لئے بہترین موسچرائزر اور ایک
اچھا ٹونرز اور آنکھوں کے لئے مفید
تیار کردہ رحمان انٹرپرائزز گولبازار ربوہ
فون گھر 995 دکان PP 213160

85 روزمرہ اور پرانی امراض میں فوری آرام کیلئے
فوری اثر کیوریٹو کیپسولز

ALLERGY CAPS	الرجی کیپسولز	Rs.20/-	ہر قسم کی الرجی کیلئے
ASTHMA CAPS	دمہ کیپسولز	Rs.20/-	دمہ سانس کی تنگی کیلئے
BACKACHE CAPS	کمر درد کیپسولز	Rs.20/-	کمر درد' پٹھے اور گردن کی درد کیلئے
COLD CAPS	زکام کیپسولز	Rs.20/-	زکام' چھینکیں ناک سے مواد آنے کیلئے
COLIC CAPS	پیٹ درد کیپسولز	Rs.20/-	پیٹ درد' گردہ' جگر کے درد کیلئے
DYSENTRY CAPS	پیچش کیپسولز	Rs.20/-	پیچش مروڑ' پاخانہ میں آؤں یا خون آنا
EPISTAXIS CAPS	نکسیر کیپسولز	Rs.20/-	نکسیر' ناک سے خون پھوٹنا
FLATULENCE CAPS	گیس کیپسولز	Rs.20/-	پیٹ میں گیس' ریح' بوابھرت ہونا
HEADACHE CAPS	سر درد کیپسولز	Rs.20/-	سر درد' دورہ دار یا آدھے سر کے درد کیلئے
HEART PAIN CAPS	دردِ دل کیپسولز	Rs.20/-	انجائنا' دردِ دل' ٹیسیں اٹھنا

ادویات اور لٹریچر: ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست کمپنی کے نام خط لکھ کر طلب فرمائیں
سٹاکسٹ: ☆ کیوریٹو ہومیو سٹور 14 علامہ اقبال روڈ نزد بوہڑ والا چوک لاہور فون 6372867
☆ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد 647434
☆ ملتان ہومیو سٹور گھنٹہ گھر ملتان فون 513805
☆ کیوریٹو ہومیو سٹور اینڈ کلینک سکندرپورہ بازار پشاور فون PP220014
☆ جرمن ہومیو سٹور بوہڑ بازار راولپنڈی فون 558442
☆ صابر ہومیو فارمیسی توغی روڈ کوئٹہ فون 825736
☆ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ کراچی فون 5661498
☆ عادل ہومیو سٹور سبزی منڈی حالی روڈ حیدر آباد فون 880854
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
فون ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز آفس 211283 فیکس 212299 (92-4524)